THU.14.March.2024
VOLUME:19 NO: 70
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established:May1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ
# ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعرات 14/مارچ 2024
جلد:19 شمارہ 70
3/رمضان المبارک 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)



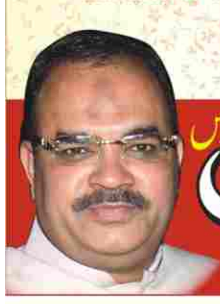
Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جویلرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جویلرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ


# سی اے اے اور این آر سی کا ایک دوسرے سے ربط: ممتا بنرجی

## مسلم کمیونٹی CAA سے باہر کیوں ہے، سی اے اے شہریت چھیننے کا قانون، چیف منسٹر بنگال کا بیان

کولکاتا: وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک بار پھر شہریت ترمیمی ایکٹ کے نفاذ پر مرکزی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ این آر سی اور شہریت ترمیمی ایکٹ ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور یہ شہریت دینے والا ایکٹ نہیں ہے بلکہ شہریت چھیننے والا ایکٹ ہے۔ انہوں نے ایک بار پھر یہ بھی واضح کیا کہ میں نسل پرستانہ سی اے اے کو قبول نہیں کرتی۔ مرکزی حکومت کا دعویٰ ہے کہ سی اے اے اور این آر سی بالکل مختلف ہیں۔ دونوں چیزوں میں کوئی تعلق نہیں ہے۔ مرکزی حکومت نے لوک سبھا انتخابات سے قبل پورے ملک میں CAA کو نافذ کر دیا ہے۔ اپوزیشن نے سوال کیا ہے کہ 2019 کا یہ شہریت ایکٹ منظوری کے چار سال بعد کیوں نافذ کیا گیا ہے؟ آج ممتا بنرجی نے کہا کہ یہ لوک سبھا انتخابات سے پہلے ایک لالی پاپ ہے۔ لوگوں کے درمیان تفریق ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی اے اے کے تحت درخواست دینے والے لوگ ووٹ دینے کے حق سے محروم ہوجائیں گے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک بار پھر سوال کیا کہ مسلم کمیونٹی کو سی اے اے سے کیوں باہر رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ میں کیا قوانین ہیں؟ اگر کوئی وہاں پڑھتا ہے یا پانچ سال تک رہتا ہے تو اسے گرین کارڈ ملتا ہے، شہریت مل جاتی ہے۔ ساری دنیا میں قوانین ایک جیسے ہیں لیکن ہندوستان میں کیا کیا جارہا ہے؟ مسلم کمیونٹی کو مکمل طور پر خارج کر دیا گیا ہے۔ جو قواعد وضع کیے گئے ہیں ان میں کوئی وضاحت نہیں ہے۔ ترمیم شدہ شہریت قانون 31 دسمبر 2014 تک پاکستان، بنگلہ دیش اور افغانستان سے مذہبی ظلم و ستم کی وجہ سے اس ملک میں آنے والے پناہ گزینوں کو ہندوستانی شہریت فراہم کرتا ہے۔ ان ممالک سے ہندو، سکھ، جین، بودھ، پارسی اور عیسائی پناہ گزینوں کو شہریت دینے کا ذکر کرتے ہوئے، چیف منسٹر ممتا بنرجی نے کہا کہ ہم کسی کو بھی حقوق دینے میں خوش ہیں۔ لیکن ہمیں اسے باقی دنیا کی طرح کرنے میں کوئی دقت نہیں تھی۔ ممتا نے ایک بار پھر واضح کیا کہ وہ بنگال میں شہریت ترمیمی ایکٹ کے نفاذ کی اجازت نہیں دیں گی۔ تاہم، یہ سوال ہے کہ کیا کوئی ریاستی حکومت مرکزی قانون کے نفاذ کو روک سکتی ہے۔ بہت سے قانونی ماہرین کے مطابق، کوئی بھی حکومت یا ریاستی وزیر اعلیٰ یہ اعلان نہیں کرسکتا کہ کسی مرکزی قانون کو نافذ نہیں کیا جائے گا، چاہے اس کی سیاسی طریقے سے مخالفت کی جائے! ان کے مطابق ایسا اعلان آئین کے خلاف ہے۔

# احمد نگر شہر کا نام بدل کر 'پنیہ شلوک اہلیا دیوی نگر' رکھا گیا

## ممبئی کے دور انگریز کے 8 ریلوے اسٹیشنوں کے نام بھی تبدیل

ممبئی: 13/ مارچ (ایجنسیز) اتر پردیش میں جس طرح مسلم تہذیب کی علامت والے شہروں کے نام تبدیل کیے جارہے ہیں، اسی طرز پر مہاراشٹر کی شندے حکومت بھی کام کر رہی ہے۔ اورنگ آباد و عثمان آباد کے ناموں کی تبدیلی کو قانونی شکل دینے کے بعد اب اس حکومت نے ایک اور تاریخی شہر احمد نگر کا بھی نام تبدیل کر دیا ہے۔ شندے حکومت نے کابینہ کے فیصلے میں احمد نگر شہر کے نام کو تبدیل کرتے ہوئے اس کا نام اب 'پنیہ شلوک اہلیا دیوی نگر' رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ اب یہ ضلع پنیہ شلوک اہلیا دیوی نگر کے نام سے جانا جائے گا۔ اس کے علاوہ ریاستی حکومت نے ممبئی کے آٹھ لوکل ریلوے اسٹیشنوں کے ناموں کو بھی تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان ریلوے اسٹیشنوں کے ناموں کے بارے میں یہ کہا جارہا ہے کہ یہ انگریزوں کے زمانے کے رکھے ہوئے نام تھے۔ ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کے علاوہ نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے ساتھ کابینہ کے دیگر وزرا بھی موجود تھے۔ کابینہ کی میٹنگ میں لیا گیا سب سے بڑا فیصلہ احمد نگر شہر کا نام بدل کرنے کا تھا۔ اس سے پہلے ریاستی حکومت نے اورنگ آباد کا نام سمبھاجی نگر اور عثمان آباد کا نام دھاراشیو رکھا تھا۔ لوک سبھا انتخابات سے پہلے احمد نگر کا نام تبدیل کرنا ریاست میں ایک سیاسی مسئلہ بن سکتا ہے۔ واضح رہے کہ احمد نگر کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ یہ نظام شاہی سلاطین کا دارالحکومت بھی رہا ہے۔ اس شہر کی بنیاد نظام شاہی خاندان کے پہلے سلطان احمد نظام شاہ نے رکھی تھی۔ احمد نگر کو شہنشاہ شاہجہان نے 1637 عیسوی میں مغلیہ سلطنت میں شامل کرلیا تھا۔ اسی احمد نگر میں وہ مشہور جیل بھی ہے جہاں تحریک آزادی کے مجاہدین کو انگریزوں نے قید کیا تھا اور جن میں مولانا ابوالکلام آزاد بھی شامل تھے۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی مشہور تصنیف 'غبار خاطر' اسی جیل کی اسیری کے دوران معرضِ وجود میں آئی تھی۔ اس شہر کا نام جن اہلیا دیوی کے نام پر رکھا گیا ہے، وہ اسی ضلع کے ایک گاؤں چونڈی میں ایک مراٹھی گھرانے میں پیدا ہوئیں تھیں۔ ان کی شادی چھوٹی عمر میں کھنڈے راؤ سے ہوگئی۔ اہلیا بائی نے ہولکر سلطنت کا اقتدار سنبھال لیا۔ اسی وجہ سے ان کا نام اہلیا بائی ہولکر پڑ گیا۔

# حماس نے جنگ بندی کی تجویز والی خبروں کی تردید کردی

## رمضان میں اسرائیلی حملے بدستور جاری، فلسطینی شہداء کی تعداد 31184 ہوگئی

غزہ میں اسرائیل کی مسلط کردہ جنگ سے بدحال فلسطینی محدود مقدار میں دستیاب غذائی اشیاء کی خریداری کیلئے قطار میں کھڑے ہیں۔

غزہ: حماس نے آج ان خبروں کی تردید کی کہ اسے غزہ کی پٹی میں طویل مدتی جنگ بندی کے لیے بین الاقوامی تجویز موصول ہوئی تھی اور اس کا ایک وفد آنے والے دنوں میں اس معاہدے پر بات چیت کے لیے مصری دارالحکومت قاہرہ روانہ ہونے والا تھا۔ العربیہ براڈکاسٹر نے حماس کے ایک اعلیٰ سطحی ذریعے کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ حماس جنگ بندی اور بے گھر ہونے والے افراد کی بتدریج واپسی کے لئے امریکی تجویز پر اتفاق کیا تھا۔ حماس نے ٹیلی گرام پر ایک بیان میں کہا ''العربیہ نیوز چینل کی طرف سے حماس کے ایک اعلیٰ سطحی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ہمیں غزہ میں طویل مدتی جنگ بندی اور بے گھر ہونے والے لوگوں کی بتدریج واپسی کے لئے ایک بین الاقوامی قرارداد موصول ہوئی ہے یا تفصیلات پر بات چیت کے لیے ایک وفد قاہرہ جائے گا۔ یہ ایک کھلا جھوٹ ہے۔'' حماس نے میڈیا سے خبروں کو درست طریقے سے کور کرنے اور فلسطینی عوام کے جذبات سے چھیڑ چھاڑ بند کرنے کے لئے بھی کہا۔ گزشتہ 7 اکتوبر 2023 کو فلسطینی تحریک حماس نے اسرائیل کے خلاف بڑے پیمانے پر راکٹ حملہ کیا اور سرحد کی خلاف ورزی کی، شہری محلوں اور فوجی اہداف دونوں پر حملہ کیا۔ اس کے نتیجے میں اسرائیل میں 1200 سے زیادہ لوگ مارے گئے اور تقریباً 240 دیگر کو اغوا کرلیا گیا۔ اسرائیل نے جوابی حملے شروع کیے، غزہ کی مکمل ناکہ بندی کا حکم دیا اور حماس کے جنگجوؤں کو ختم کرنے اور یرغمالیوں کو بچانے کے بیان کردہ ہدف کے ساتھ فلسطینی علاقے میں زمینی دراندازی شروع کی۔ مقامی حکام نے بتایا کہ غزہ کی پٹی میں اسرائیلی حملوں میں اب تک کم از کم 31184 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ 24 نومبر کو، قطر نے اسرائیل اور حماس کے درمیان ایک عارضی جنگ بندی اور کچھ قیدیوں اور یرغمالیوں کے تبادلے کے ساتھ ساتھ غزہ کی پٹی میں انسانی امداد کی ترسیل کے معاہدے کی ثالثی کی۔ جنگ بندی میں کئی بار توسیع کی گئی اور گزشتہ یکم دسمبر کو ختم ہوئی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ غزہ میں ابھی بھی 100 سے زیادہ یرغمالی حماس کے پاس ہیں۔

## 'ہمارے 200 سے 300 کروڑ روپے روک دیں گے تو غیر جانبدارانہ الیکشن کس طرح ہوگا؟' کھڑگے کا سوال

نئی دہلی: لوک سبھا انتخاب سے قبل جس طرح سے کانگریس کے بینک اکاؤنٹس فریز کردیے گئے ہیں، اس تعلق سے پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے نے آج کچھ سوال اٹھائے ہیں۔ کھڑگے نے بدھ کے روز کہا کہ پارٹی پیسے کی کمی کا سامنا کررہی ہے اور اس سے انتخابی ماحول میں مسائل پیدا ہوں گے۔ انھوں نے الزام لگایا کہ جن بینک اکاؤنٹس میں لوگوں کے ذریعہ عطیہ کردہ پیسہ رکھا گیا تھا، اسے بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت نے فریز کردیا ہے۔ انھوں نے یہ سوال اٹھایا کہ جب ہمارے پاس انتخاب لڑنے کے لیے پیسے ہی نہیں ہوں گے، پھر یہ انتخاب غیر جانبدارانہ کیسے رہ جائے گا؟ ملکارجن کھڑگے نے کرناٹک کے کلبرگی میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس پارٹی کا اکاؤنٹ بند کردیا گیا ہے۔ اگر ہمارے 200 سے 300 کروڑ روپے روک دیے جائیں گے تو پھر ہم انتخاب کس طرح لڑ پائیں گے۔ کھڑگے کے مطابق کانگریس کے چار اکاؤنٹس ہیں، یوتھ کانگریس، مہیلا کانگریس، دہلی اور اے آئی سی سی۔

### الیکشن کمیشن کچھ عرصہ میں

# انتخابی بونڈ کی تفصیلات کو منظر عام پر لائے گا

نئی دہلی: چیف الکشن کمشنر راجیو کمار نے آج جموں میں کہا کہ الیکشن کمیشن کچھ عرصہ میں تمام سیاسی جماعتوں کی جانب سے نقدی میں تبدیل کرائے جانے والے الکٹورل باؤنڈس کی تفصیلات کو منظر عام پر لائے گا۔ انہوں نے کل ہمیں یہ تفصیلات دی ہیں، کچھ عرصہ میں، میرے واپس جانے کے بعد (دہلی کو) میں ڈاٹا کا جائزہ لوں گا اور یقیناً کچھ عرصہ میں تفصیلات منظر عام پر لائی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ میں ہمارا یہ موقف رہا ہے کہ الیکشن کمیشن شفافیت کے لئے ہے۔ الیکشن کمیشن میں ہم جو کچھ کرتے ہیں اور انتخابات کے سلسلہ میں ہمارے ضلع مجسٹریٹس جو کچھ کرتے ہیں ان تمام کی بنیاد صرف انکشافات اور اعلانات پر ہی ہے۔ رائے دہندہ کو یہ پورا حق ہے کہ وہ اس بات کی جانکاری رکھے کہ ہم کیا کررہے ہیں۔

## کانسٹی ٹیوشن کلب حملہ کیس، عمر خالد، دہلی ہائی کورٹ سے رجوع

نئی دہلی: جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کے سابق طلبا قائد عمر خالد نے چہارشنبہ کے دن دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ انہوں نے 2018 میں ان پر جان لیوا حملہ کے 2 ملزمین کی برأت کو چیلنج کیا ہے۔ دہلی ہائی کورٹ میں سماعت 21 مئی کو ہوگی۔ جسٹس انوپ کمار مینڈیرٹا نے دہلی پولیس اور ملزمین نوین دلال اور درویش کو نوٹس جاری کیں۔ کیس 2018 میں کانسٹی ٹیوشن کلب آف انڈیا کے باہر پیش آئے واقعہ سے جڑا ہے۔ عمر خالد کا کہنا ہے کہ ان کی جان لینے کی کوشش کی گئی تھی۔ تحت کی عدالت نے دلال اور درویش کو اقدام قتل کے الزام سے بری کردیا تھا۔ پی ٹی آئی کے بموجب عمر خالد پر کانسٹی ٹیوشن کلب کے باہر 2018 میں فائرنگ ہوئی تھی۔ وہ اُس وقت وہاں ایک ایونٹ خوف آزادی میں شرکت کے لئے آئے تھے۔ 13 اکتوبر 2018 کو فائرنگ وہ محفوظ رہے تھے۔ 20 اگست 2018 کو ہریانہ کے ضلع حصار کے فتح آباد سے 2 افراد کو گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس نے اقدام قتل کا کیس درج کیا تھا۔

# رامیشورم کیفے دھماکہ کیس کا مشتبہ ملزم زیر حراست

## این آئی اے نے مشتبہ ملزم کو گرفتار کرنے کی تردید کی

بنگلورو: قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے کرناٹک کی راجدھانی بنگلورو میں رامیشورم کیفے دھماکہ کیس کی تفتیش میں مشتبہ ملزم کو حراست میں لے لیا ہے۔ یہ پیشرفت این آئی اے کی جانب سے مشتبہ شخص کی تصویر شیئر کرنے اور اس کی اطلاع دینے پر 10 لاکھ روپے کے انعام کے اعلان کے چند دن بعد سامنے آئی ہے۔ تاہم کئی ذرائع سے ملزم کی گرفتاری کی اطلاعات کے باوجود خود این آئی اے نے کسی ملزم کو حراست میں لینے کی تردید کردی ہے۔ چنانچہ فی الحال واضح نہیں کہ ذرائع نے جس ملزم کی گرفتاری کی اطلاع دی ہے، وہ کون ہے اور این آئی اے نے بیان جاری کرتے ہوئے کسی بھی گرفتاری کی تردید کیوں کی ہے۔ یکم مارچ کو واقعے کے دن مشتبہ شخص کی تصویر سی سی ٹی وی میں قید ہوئی تھی جس میں اسے کیفے کے اندر اڈلی کی پلیٹ اٹھائے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ اسے اپنے کندھے پر ایک بیگ کے ساتھ دیکھا گیا، جس میں شبہ ہے کہ آئی ای ڈی بم تھا۔ پولیس ذرائع کے مطابق مشتبہ ملزم کی شبیر کے طور پر شناخت ہوئی ہے جسے ضلع بلاری کے علاقے چال بازار سے حراست میں لیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکام دھماکوں اور ان سے وابستہ افراد کے درمیان گٹھ جوڑ کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ تحقیقات میں چھ اضافی اہم مشتبہ افراد کا انکشاف ہوا ہے۔ تمام مشتبہ افراد نے مبینہ طور پر خود کو کرناٹک میں قائم آئی ایس ماڈیول سے جڑے ہونے کی شناخت کی ہے۔ وہ شیوموگا کے تھرتھاہلی کے رہنے والے ہیں اور ان کے نام عبدالمتین طحہ، مساویر حسین شاجیب، عرفات علی، محمد شارق، معاذ منیر احمد اور سید یٰسین ہیں۔

# جعلی اسلحہ لائسنس معاملے میں سابق رکن اسمبلی مختار انصاری کو عمر قید کی سزا

وارانسی: 13/ مارچ (ایجنسیز) اتر پردیش کی باندہ جیل میں بند سابق رکن اسمبلی مختار انصاری کو جعلی اسلحہ لائسنس کے معاملے میں آج عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ جعلی اسلحہ لائسنس کا یہ معاملہ 36 سال پرانا ہے جس میں وارانسی کے ایم پی-ایم ایل اے کورٹ نے منگل (12 مارچ) کو مختار انصاری کو مجرم قرار دیا تھا۔ اس معاملے میں مختار انصاری کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 466/120B، 420/120، 468/120 اور آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ وارانسی کی ایم پی-ایم ایل اے کورٹ میں جج اونیش گوتم کی عدالت نے مختار انصاری کو 466/120B میں عمر قید، 420/120 میں 7 سال قید کے ساتھ 50 ہزار روپے جرمانہ، 468/120 میں 7 سال قید کے ساتھ 50 ہزار روپے جرمانہ اور آرمس ایکٹ میں 6 ماہ قید کی سزا سنائی ہے۔ جبکہ اسی معاملے سے جڑے بدعنوانی کے ایک معاملے میں انہیں منگل کو ہی بری کر دیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ مختار انصاری پر الزام ہے کہ انہوں نے 10 جون 1987 کو غازی پور کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو ڈبل بیرل بندوق کے لائسنس کے لیے درخواست دی تھی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے جعلی دستخطوں سے انہوں نے اسلحہ لائسنس حاصل کیا۔ اس معاملے کا انکشاف ہونے کے بعد سی بی سی آئی ڈی نے 4 دسمبر 1990 کو محمد آباد پولیس اسٹیشن میں مختار انصاری اور اس وقت کے ڈپٹی کلکٹر سمیت پانچ لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا۔ اس کیس کی تحقیق کے بعد 1997 میں اس وقت کے آرڈیننس کلرک گوری شنکر سریواستو اور مختار انصاری کے خلاف عدالت میں چارج شیٹ داخل کی گئی تھی۔ کیس کی سماعت کے دوران گوری شنکر سریواستو کی موت ہوگئی جس کی وجہ سے ان کے خلاف مقدمہ 18 اگست 2021 کو ختم کر دیا گیا تھا۔ لیکن مختار انصاری کے خلاف عدالت میں سماعت جاری تھی۔ آج سزا کے اعلان کے وقت مختار انصاری ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے باندہ جیل سے عدالت میں پیش ہوئے تھے۔

# 17 ستمبر کو حیدرآباد لبریشن ڈے منانے مرکز کا نوٹفکیشن جاری

## راجہ سنگھ اور ریاستی بی جے پی قائدین کا ردعمل

حیدرآباد: مرکزی نے ہر سال 17 ستمبر کو حیدرآباد لبریشن ڈے کے طور پر منانے کا فیصلہ کرتے ہوئے اس سلسلے میں مرکزی وزارت داخلہ نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ حیدرآباد کو 15 اگست 1947 کو ہندوستان کی آزادی کے بعد 13 ماہ تک آزادی نہیں ملی۔ آپریشن پولو 17 ستمبر 1948 کو حیدرآباد کو آزاد کرانے کے لیے شروع کیا گیا تھا اور اس علاقہ کو نظام کی حکمرانی سے آزاد کرایا گیا تھا۔ تلنگانہ بی جے پی کے قائدین نے ہر سال 17 ستمبر کو حیدرآباد لبریشن ڈے منانے سے متعلق مرکز کے فیصلہ کا خیر مقدم کیا۔ مرکزی وزیر سیاحت کشن ریڈی جو تلنگانہ بی جے پی کے صدر بھی ہیں، نے مرکز کے اس فیصلہ کو تاریخی قرار دیا اور 17 ستمبر کو لبریشن ڈے اور وراثت سے تعبیر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کی جانب سے اٹھایا گیا یہ قدم، قربانیوں کی یاد دلاتا رہے گا اور نوجوانوں کے ذہنوں میں حب الوطنی کے جذبہ کو فروغ دیتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تاریخی فیصلہ حیدرآباد کی آزادی کیلئے لڑی گئی لڑائی میں شہید لوگوں کو یاد کرنے اور آنے والی نسلوں میں قومی فخر کے جذبہ کو بیدار کرنے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔

| | |
|---|---|
| ماہ رمضان المبارک 2024ء | |
| ناندیڑ شہر | |
| آج کا افطار : | 6:35 |
| کل کی سحر : | 5:07 |
| روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ | |


کناوار برادرس کے ملٹی برانڈ شوروم کے
روبروئی عمارت میں
گروکر پا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3
کناوار برادرس
گروکرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3، مہاویر چوک، ناندیڑ
कन्नावार ब्रदर्स मल्टीब्रॅण्ड शोरुमचे
समोरील नविन वास्तुमध्ये...
गुरुकृपा मार्केट, शॉप नं. 1, 2, 3
कन्नावार ब्रदर्स
शर्टींग डिव्हीजन
महावीर चौक, नांदेड
8007777003, 8007777911

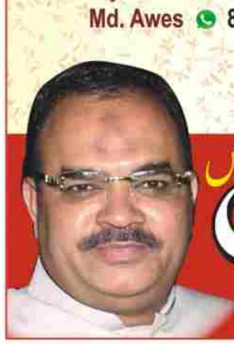
Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جویلرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ

مراٹھواڑہ کا سب سے بڑا اور پہلا سفید ملبوسات کا شوروم
مکمل سفید، ہمہ اقسام کے سفید پوشاکوں سے سجا سجایا شوروم
شرٹنگ، سوٹنگ اور لینن، کاٹن اور مختلف قسم کی لاتعداد ملبوسات
ہول سیل اور ریٹل داموں میں دستیاب
کناوار برادرس
گروکرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3، مہاویر چوک، ناندیڑ
मराठवाड्यातील सर्वात मोठे प्रथम व्हाईट हाउस...
संपुर्ण परीपुर्ण व्हाईट व्हरायटीजने भरलेले सुसज्ज दालन...
शर्टींग, सुटींग आणि लिनन, कॉटन व
सेल्फच्या असंख्य व्हरायटीज
होलसेल व रिटेलमध्ये उपलब्ध
कन्नावार ब्रदर्स
गुरुकृपा मार्केट, शॉप नं.1,2,3 महावीरचौक, नांदेड
8007777003, 8007777911

# بھوک، فاقہ کشی اور ڈپریشن، سنہرے خواب لیے کینیڈا جانے والے نوجوانوں کی زندگی وہاں کیسی ہے؟

**سربجیت سنگھ دھالیوال**

'میرا دل چاہتا ہے کہ انڈیا جاؤں اور اپنے والد کو گلے لگا کر روؤں۔ مجھے ان کی بہت یاد آتی ہے۔' یہ کہتے ہی ارپان کی آنکھیں نم ہو گئیں۔ وہ بات کرتے کرتے خاموش ہو جاتیں ہیں۔ چند لمحوں کی خاموشی کو توڑتے ہوئے وہ پھر سے بولیں، 'یہاں کوئی کسی کا نہیں ہے، سب بھاگ رہے ہیں، میں نے کینیڈا کے بارے میں جو سوچا تھا، وہ یہاں آ کر الٹا ہو گیا۔' ارپان اپنے خوابوں کو سچ کرنے کے مقصد سے دو سال قبل ایک بین الاقوامی طالب علم کے طور پر کینیڈا آئیں تھیں۔ ارپان کا تعلق پنجاب کے ضلع مکتسر سے ہے۔ ان کے والدین پیشے کے اعتبار سے استاد ہیں۔ دو سال کی پڑھائی مکمل کرنے کے بعد ارپان فی الحال کینیڈا میں ورک پرمٹ پر ہیں اور سکیورٹی گارڈ کے طور پر کام کر رہی ہیں۔ ارپان ان ہزاروں بین الاقوامی طلبا میں سے ایک ہیں جو بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے کے نام پر سٹڈی ویزا پر کینیڈا میں رہنے کے لیے آتے ہیں لیکن یہاں کے حالات ان کے خوابوں کے برعکس ثابت ہو رہے ہیں۔ اپنا دکھ بانٹتے ہوئے ارپان نے کہا کہ 'میں اپنے والدین کو بہت یاد کرتی ہوں۔ ماں کھانا پکاتی تھی، میں گیم کھیلتی تھی، کوئی ذمہ داری نہیں تھی۔ 'یہاں کوئی نہیں ہے جو کہے بیٹا تم نے کھایا ہے یا نہیں؟ یہاں آپ نے سب کچھ خود کرنا ہے۔' ارپان کے مطابق ان کا کینیڈا آنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ دراصل وہ کینیڈا کی دلفریب اور چکا چوند والی ویڈیوز دیکھ کر کافی متاثر ہوئی تھیں۔ انھوں نے پنجاب میں ہر کسی کو کینیڈا جانے کی بات کرتے ہوئے دیکھا تھا کہ یہ ملک بہت صاف ہے، طلبہ کے پاس بڑی بڑی گاڑیاں اور گھر ہیں اور ملک لڑکیوں کے لیے بھی محفوظ ہے۔ ارپان کے مطابق 'نوجوان ہونے کی وجہ سے میں اس سب سے بہت متاثر ہوئی اور سوچا کہ مجھے کینیڈا کے لیے بھی کوشش کرنی چاہیے۔ میرے والدین چاہتے تھے کہ میں اپنی گریجویشن مکمل کروں لیکن کچھ لوگوں نے مجھے کہا کہ تم جتنی جلدی کینیڈا جاؤ گی، اتنی ہی جلدی آباد ہو جاؤ گی۔' 24 سالہ ارپن تقریباً تین سال قبل کینیڈا پہنچی تھیں۔ وہ بتاتی ہیں کہ اسی لیے میں 12 ویں پاس کرنے کے بعد بہت چھوٹی عمر میں ہی یہاں آ گئی تھی۔ کینیڈا میں رہنے والے میرے کچھ دوستوں نے مجھے یہاں کے مسائل بتائے، لیکن کینیڈا کا بھوت میرے سر پر سوار تھا۔ اس لیے میں نے ان کی باتوں کی پرواہ نہیں کی۔

**کینیڈا کا خواب اور زمینی حقیقت**

ارپان کا کہنا ہے کہ جب وہ 2021 میں پہلی بار کینیڈا پہنچی تو انھیں احساس ہوا کہ وہ کسی اور دنیا میں آ گئی ہیں، جس کا انھوں نے کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا۔ ارپان نے کہا کہ 'ایجنٹ کے ایک جاننے والے نے مجھے ہوائی اڈے سے اٹھایا اور مجھے ایک گھر کے تہہ خانے میں کرائے پر ایک بستر دیا، جہاں میں سات ماہ تک رہی۔' 'یہ تہہ خانہ ایک ہال تھا، جس میں کوئی کمرہ نہیں تھا، فرش پر صرف گدے تھے۔ جہاں کچھ اور لڑکیاں بھی رہتی تھیں۔ تہہ خانے میں کھڑکیاں نہیں تھیں اور میرا کینیڈا میں پہلے سات ماہ کا تجربہ بہت خراب تھا۔' ارپان کا کہنا ہے کہ حقیقت ان خوابوں سے بالکل مختلف ہے جو انڈینز کو کینیڈا کے بارے میں دکھائے جاتے ہیں۔ ایجنٹ اس بات کا ذکر نہیں کرتے کہ انھیں تہہ خانے میں رہنا ہے۔ پڑھائی کے ساتھ ساتھ کام کیسے کریں؟ طلبا کو کتنا استحصال کا سامنا کرنا پڑے گا؟ اس بارے میں کوئی نہیں بتاتا۔ کینیڈا کے بارے میں سب کچھ اچھا کہا جاتا ہے۔ ارپان کے مطابق طالب علمی کی زندگی بہت جدوجہد سے گزرتی ہے۔ ذہنی تناؤ، خاندان سے دور رہنے کا تجربہ، کام نہ ملنے کا دباؤ، یہ سب طالب علمی کی زندگی کی جدوجہد کا حصہ ہیں۔ ارپان نے بتایا کہ اس وقت سب سے بڑا مسئلہ کام کا ہے۔ سردیوں کے موسم میں لگنے والے جاب میلوں میں نوکریوں کے لیے طلبا کی لمبی قطاریں لگ جاتی ہیں۔ ان طلبہ میں سے صرف چند کو ہی نوکری ملتی ہے، انڈیا میں کینیڈا کے بارے میں یہ سچ کوئی نہیں بتاتا۔ زندگی گزارنے کے اخراجات، کالج کی فیس اور نوکری کی یقین دہانی نہ ہونے کی وجہ سے ذہن میں ہر وقت پریشانی رہتی ہے۔ ارپان نے بتایا کہ وہ اپنے والدین کو کینیڈا میں مسائل کے بارے میں بہت کم معلومات دیتی ہیں، جیسے کہ میں نے اپنی پڑھائی مکمل کر لی ہے، نوکری مل گئی ہے اور میری تنخواہ بینک میں ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ انھوں نے دیگر مسائل کے بارے میں کیوں نہیں بتایا تو ان کا جواب تھا کہ وہ پریشان ہوں گے اور اکثر بچے ایسا ہی کرتے ہیں۔ 'اگر میں نے نہیں کھایا تو بھی میں اپنے والدین سے جھوٹ بولتی ہوں کہ میں نے کھایا ہے۔' میں یہ نہیں بتا سکتی کہ میں آج کھانا نہیں بنا سکی کیونکہ میں کام سے دیر سے آئی ہوں۔ ارپان کا کہنا ہے کہ میرے اندر سے بچپن مر گیا، چھوٹی عمر میں کینیڈا میں بڑی ذمہ

داریاں نبھائی ہیں۔ ارپان کا مقصد کینیڈا کی شہریت حاصل کرنا ہے۔ اس کے بعد ہی وہ اپنے والدین سے ملنے انڈیا جائیں گی۔ ارپان کے مطابق کینیڈا ایک اچھا ملک ہے۔ یہاں کسی کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک نہیں ہے اور آگے بڑھنے کے یکساں مواقع ہیں۔ لیکن طالب علمی کی زندگی بہت مشکل ہے اور انڈیا میں رہتے ہوئے اس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ ڈپارٹمنٹ آف امیگریشن، ریفیوجیز اینڈ سٹیزن شپ کینیڈا (IRCC) کے 2023 کے اعداد و شمار کے مطابق، اس سال بین الاقوامی طلباء کی تعداد میں 29 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ سب سے زیادہ سٹڈی پرمٹ انڈین طلبہ کو جاری کیے گئے۔ اس کے بعد دوسرے نمبر پر چین اور تیسرے نمبر پر فلپائن کے طلباء ہیں۔ انڈین طلبہ میں کینیڈا جانے والے طلبہ کی سب سے زیادہ تعداد پنجاب اور گجرات سے ہے۔ اس کے علاوہ راجستھان، اتر پردیش، تلنگانہ، آندھرا پردیش، ہریانہ کے طلبہ اس وقت کینیڈا میں زیر تعلیم ہیں۔ انڈینز طلباء کی سب سے زیادہ تعداد پنجاب سے ہے۔ پچھلے کچھ سالوں میں لاکھوں طلبا بہتر مستقبل کی امید میں کینیڈا آئے ہیں۔ گریٹر ٹورنٹو ایریا (جی ٹی اے) کو بین الاقوامی طلباء بالخصوص انڈین شہریوں کا مرکز سمجھا جاتا ہے۔ خاص طور پر برامپٹن کو منی پنجاب کے نام سے جانا جاتا ہے۔

**اکرم کی کہانی: 'کینیڈا ایک خوبصورت جیل ہے'**

انڈین پنجاب کے ضلع برنالہ کے گاؤں ڈھول کوٹ کے اکرم کی کہانی بھی ارپان سے ملتی جلتی ہے۔ 28 سالہ اکرم سٹڈی پرمٹ پر 2023 میں کینیڈا پہنچے اور اس وقت برامپٹن کے ایک نجی کالج میں پراجیکٹ مینجمنٹ کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اکرم نے بتایا کہ ان کی کلاس میں 32 طالب علم ہیں۔ ان میں سے 25 انڈین ہیں۔ ان کی کلاس میں کینیڈین نژاد کوئی طالب علم نہیں ہے۔ کینیڈا میں اپنے تجربے کے بارے میں بات کرتے ہوئے اکرم کہتے ہیں، 'کینیڈا ایک خوبصورت جیل ہے۔ جہاں آپ کو سب کچھ مل جاتا ہے لیکن آپ زندگی بھر اس سے باہر نہیں نکل سکتے۔' اکرم کے مطابق اس وقت ہم یہاں مشینوں کی طرح ہیں۔ ہم صبح سے شام تک کام کرتے ہیں، یہ مکڑی کا جالا ہے جس سے ہم باہر نہیں نکل سکتے۔' اکرم کا کالج ہفتے میں تین دن شام کو دو گھنٹے ہوتا ہے۔ اکرم ایک مزدور خاندان سے ہیں اور 22 لاکھ روپے کا قرض لے کر کینیڈا آئے تھے۔ اس قرض کی ادائیگی اور اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے انھیں دو شفٹوں میں محنت کرنی پڑتی ہے۔ ان کے مطابق کینیڈا آنے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ انڈیا سے جو کچھ دکھایا گیا وہ پوری حقیقت نہیں تھی۔ اکرم ایک جینئس ہیں اور ادبی دلچسپی رکھتے ہیں۔ پنجاب میں ہی ادبی سرگرمیوں میں حصہ لینا شروع کیا۔ کینیڈا آنے کے بعد ان کی شاعری کے کردار بدل گئے ہیں۔ اکرم کی نظمیں پنجاب کی سرزمین اور کینیڈا کے مشکل حالات کے لیے ان کی تڑپ کی عکاسی کرتی ہیں۔ اخراجات کو پورا کرنے کے لیے ہمہ وقت کام کرنا اور مستقبل کی فکر عموماً ان کے چہروں اور باتوں سے جھلکتی ہے۔ قرض کی ادائیگی، کالج کی فیس اور رہنے کے اخراجات پورے کرنے کے لیے اکرم دو جگہوں پر پارٹ ٹائم کام کرتے ہیں۔ دن کے وقت وہ کمپیوٹر سنٹر میں کام کرتے ہیں اور رات کو گارڈ کا کام کرتے ہیں۔ وہ صرف پانچ گھنٹے نیند لیتے ہیں۔ اکرم کہتے ہیں کہ 'یہاں پریشانی کبھی کم نہیں ہوتی، گھر والوں سے بات کرنے سے مجھے ذہنی تناؤ سے کچھ سکون ملتا ہے۔ ارپان کی طرح اکرم بھی کینیڈا میں اپنے والدین کے ساتھ مسائل کے بارے میں کچھ نہیں بتاتے۔ اکرم اس وقت اپنے پانچ دوستوں کے ساتھ کرائے کے تہہ خانے میں رہتے ہیں۔ ہال نما تہہ خانے میں دو بستر ہیں اور باقی زمین پر گدے ہیں۔ ایک بستر خالی ہے، جس کے بارے میں اکرم کہتے ہیں کہ وہ ایک اور بین الاقوامی طالب علم کا انتظار کر رہے ہیں جو مئی میں انڈیا سے آ رہا ہے۔ اس تہہ خانے میں بھی کوئی روشندان نہیں ہے۔

**ذہنی دباؤ کا شکار طلباء**

نرلیپ سنگھ گل برامپٹن میں پنجابی کمیونٹی ہیلتھ سروسز کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ گل ہندوستانی بالخصوص پنجابی طلباء کی مشکلات سے نمٹتے ہیں۔ نیرلپ گل بتاتے ہیں کہ 'بہت سے بچے ذہنی امراض میں مبتلا ہیں کیونکہ کینیڈا میں طلبہ کو مختلف مسائل کا سامنا ہے، جس کی وجہ سے وہ ذہنی دباؤ کا شکار ہیں۔ خاص طور پر وہ بچے جو بہت چھوٹی عمر میں (12 ویں کلاس پاس کرنے کے بعد) کینیڈا آتے ہیں۔' نرلیپ سنگھ گل کا کہنا ہے کہ یہ طالب علم ذہنی طور پر مضبوط نہیں ہیں کیونکہ وہ کم عمر ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ تناؤ سے کیسے نمٹا جائے۔ اگر بچہ والدین کو کچھ بتاتا ہے تو بھی وہ سمجھ نہیں پاتے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ گل کا مزید کہنا ہے کہ 'یہ مسئلہ تمام بین الاقوامی طلبہ کے ساتھ نہیں ہے، کچھ نے یہاں ترقی کی ہے لیکن ان کی تعداد بہت کم ہے۔' بین الاقوامی طلبا میں تناؤ کی وجہ پوچھے جانے پر ان کا کہنا ہے کہ اس کی بہت سی وجوہات ہیں۔

**غیر متوقع ذمہ داری**

سب سے پہلے انڈیا میں بچے ایک آرام دہ ماحول میں ہیں، جس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے والدین ہر چیز کا خیال رکھتے ہیں اور ان پر کوئی ذمہ داری نہیں ہے، لیکن جب وہ کینیڈا آتے ہیں، تو ان پر فوری طور پر ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔ وہ اس کے لیے ذہنی طور پر تیار نہیں ہیں۔ 'کینیڈا میں منشیات بہت زیادہ ہیں۔ انڈیا میں صرف چند قسم کی منشیات ہیں لیکن کینیڈا میں 55 سے 70 قسم کی منشیات دستیاب ہیں۔ 'منشیات کے عادی ہونے سے طلباء ذہنی اور جسمانی بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔' اس کے علاوہ منشیات کی زیادتی سے طلبہ کی اموات کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے۔ نرلیپ سنگھ گل نے کہا کہ انڈیا کی ایک بڑی آبادی کینیڈا میں رہتی ہے، صرف بین الاقوامی طلباء کی اموات کی تعداد کیوں بڑھ رہی ہے ایک سوال ہے۔ گل نے کہا کہ زیادہ تر اموات کا تعلق دل کے دورے سے ہے۔ اس کے ساتھ مختلف وجوہات کی بنا پر ذہنی تناؤ کے باعث طلبہ میں خودکشی کا رجحان بھی بڑھ گیا ہے۔

**پرمانںٹ ریزیڈینس حاصل کرنے کا دباؤ**

کینیڈا میں ہر قدم پر تناؤ اور اضطراب پایا جاتا ہے۔ اس لیے اگر کوئی طالب علم نہیں جانتا کہ اس سے کیسے نمٹا جائے تو وہ مایوس ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ نوجوان کینیڈا کی شہریت اور پی آر کے حصول کے لیے بھی ذہنی دباؤ میں رہتے ہیں۔

**کینیڈا میں طلباء کی اموات**

بین الاقوامی طلباء برادری میں ایک اور چیز ہے، جس نے سب کو حیران کر دیا۔ یعنی یہاں طلبہ کی اموات۔ یہ جاننے کے لیے بی بی سی نے برامپٹن میں ایک پرائیویٹ شمشان گھاٹ کے مینیجر ہرمیندر ہانسی سے بات کی۔ وہ اسے 15 سال سے چلا رہے ہیں۔ ہرمیندر ہانسی نے کہا کہ حالیہ دنوں میں بین الاقوامی طلباء کی شرح اموات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ موت کی وجہ کے سوال پر ان کا کہنا ہے کہ زیادہ تر اموات میں صرف ایک یا دو کیسز ایسے ہوں گے جن کی موت قدرتی وجوہات سے ہوئی ہو لیکن زیادہ تر اموات کی وجہ خودکشی رہی ہے۔ اس کے علاوہ منشیات کی زیادتی سے اموات بھی ہو رہی ہیں۔ نشے میں ڈرائیونگ کی وجہ سے ہونے والے حادثات بھی بین الاقوامی طلباء کی موت کا سبب بن رہے ہیں۔ ہانسی نے بتایا کہ وہ ہر ماہ چار سے پانچ میتیں انڈیا بھیجتے ہیں، اس کے علاوہ کچھ لوگ ان کی تدفین کینیڈا میں بھی کرتے ہیں، جس کا ڈیٹا دستیاب نہیں ہے۔ ہانسی کے مطابق یہ صرف ایک شمشان گھاٹ کے اعداد و شمار ہیں اگر پورے کینیڈا کے اعداد و شمار کو شامل کیا جائے تو یہ تعداد زیادہ ہو سکتی ہے۔ دسمبر 2023 میں، وزیر مملکت برائے امور خارجہ وی مرلی دھرن نے راجیہ سبھا میں پوچھے گئے ایک سوال کے تحریری جواب میں کہا تھا کہ 2018 سے دسمبر 2023 تک بیرون ملک 403 انڈین طلباء کی موت ہوئی ہے، جن میں سے سب سے زیادہ 94 اموات کینیڈا میں ہوئی ہیں۔ جواب میں مزید کہا گیا کہ ان میں سے کچھ اموات قدرتی تھیں اور کچھ حادثات کی وجہ سے ہوئیں۔ دسمبر 2023 میں ہندوستانی وزارت خارجہ کے اس وقت کے ترجمان ارندم باغچی نے کہا تھا کہ انڈیا سے کینیڈا جانے والے طلبہ کی تعداد دیگر ممالک کے مقابلے بہت زیادہ ہے۔

**کینیڈین سٹڈی پرمٹ کی اصل حقیقت کیا ہے؟**

ہر سال لاکھوں انڈین طلبا سٹڈی پرمٹ پر کینیڈا جا رہے ہیں۔ حکومت کینیڈا کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 2022 کے مقابلے میں 2023 میں ایکٹیو سٹوڈنٹ ویزوں کی تعداد تقریباً 29 فیصد بڑھ کر 10 لاکھ 40 ہزار ہو گئی ہے۔ ان میں سے تقریباً چار لاکھ 87 ہزار انڈین طلبا تھے۔ یہ 2022 کے مقابلے میں 8.33 فیصد زیادہ ہے۔ بین الاقوامی طلبا کو اوسط کینیڈا کے طالب علم سے تین گنا زیادہ فیس ادا کرنی پڑتی ہے۔ کینیڈا کی حکومت کی 2022 کی رپورٹ کے مطابق، بین الاقوامی طلبا نے یہاں کی معیشت میں 22 بلین کینیڈین ڈالر کا حصہ ڈالا ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً 2.2 لاکھ نئی ملازمتیں پیدا ہوئیں۔ اس کی وجہ سے، بین الاقوامی طلباء کینیڈا کی معیشت کے لیے ایک ضرورت معلوم ہوتے ہیں۔ ہندوستان سمیت دنیا کے کئی ممالک سے طلبا ہر سال تعلیم کے لیے کینیڈا آتے ہیں۔ ان طلبا میں سے زیادہ تر کا تعلق انڈیا سے ہے۔ اس کی وجہ سے، کینیڈا میں یونیورسٹیاں اور کالج بین الاقوامی طلباء کو داخلہ دینے کو ترجیح دے رہے ہیں۔ بہت سے کالج صرف نام کے کالج ہیں۔ ان کا نہ کوئی کیمپس ہے اور نہ ہی کوئی گراؤنڈ۔ کالج صرف دو کمروں میں چل رہے ہیں۔ کینیڈا کی حکومت نے اب ایسے کالجوں کے خلاف کچھ سخت اقدامات کیے ہیں۔ اونٹاریو کے ڈیپارٹمنٹ آف کالجز اینڈ یونیورسٹیز کی ایک رپورٹ کے مطابق 2012 سے 2021 تک صوبے کے نجی کالجوں میں مقامی طلباء کی تعداد میں 15 فیصد کی کمی واقع ہوئی ہے۔ جبکہ اس عرصے کے دوران بین الاقوامی طلباء کی تعداد میں 342 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ان میں سے 62 فیصد طلبا انڈیا کے تھے۔

**آخر کینیڈا میں تعلیم کا معیار کیا ہے؟**

اس بارے میں جسویر شمیل جو کہ ٹورنٹو میں طویل عرصے سے صحافت کر رہے ہیں، کہتے ہیں کہ پچھلے دس سالوں میں کینیڈا میں بین الاقوامی طلبا بالخصوص انڈین طلباء کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ شمیل نے کہا کہ 'سٹڈی پرمٹ کینیڈا آنے کا ایک طریقہ ہے۔ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد، یہاں کے زیادہ تر طلبا ٹرک ڈرائیور، ٹیکسی ڈرائیور، ڈیلیوری ورکرز، ہوٹل ورکرز کے طور پر کام کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ شمیل کا کہنا ہے کہ ان میں سے زیادہ تر طلباء ان سرگرمیوں میں پھنسے رہتے ہیں۔ جس مضمون میں انھوں نے تعلیم حاصل کی ہے اس میں ملازمت حاصل کرنے والے طلبا کی تعداد بہت کم ہے۔ انھوں نے کہا کہ کینیڈا میں موجودہ حالات بہت خراب ہیں۔ طالب علموں کو بھول جائیں، یہاں کے شہریوں کو بھی نوکریاں نہیں مل رہیں۔ شمیل کے مطابق کینیڈا میں پرائیویٹ کالج انڈین طلبہ سے بھرے ہوئے ہیں۔ بہت سے کالجوں میں 95 فیصد ہندوستانی طلبا ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ جنوری 2024 میں کینیڈا کی حکومت نے بین الاقوامی طلبا کی تعداد پر کچھ پابندیاں عائد کی تھیں۔ بین الاقوامی طلباء کی تعداد میں کمی آئی ہے۔ کینیڈا کی حکومت نے دو سال کے لیے غیر ملکی طلباء کی تعداد میں 35 فیصد کمی کر دی ہے۔ اس کے علاوہ کینیڈا نے اب صرف ان بین الاقوامی طلباء کی شریک حیات کو ویزا دینے کا اعلان کیا ہے جو یہاں ماسٹرز یا ڈاکٹریٹ کی سطح کی تعلیم حاصل کرنے آئیں گے۔ نچلے درجے کے کورسز میں زیر تعلیم طلبا اپنے شریک حیات کو سپاؤز ویزا پر کینیڈا مدعو نہیں کر سکیں گے۔ کینیڈا نے یہ قدم وہاں رہائش کے مسئلے کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورتحال کے پیش نظر اٹھایا ہے، کیونکہ ملک میں رہائش کا مسئلہ پیدا ہوا تھا۔ کینیڈین حکومت کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ اس وقت پورے کینیڈا میں تین لاکھ 45 ہزار مکانات کی کمی ہے۔ جس کے باعث طلبا تہہ خانوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔

**مذہبی مقامات اور فوڈ بینکوں کا تعاون**

کینیڈا میں ملازمتوں کی کمی کی وجہ سے بہت سے بین الاقوامی طلباء کو روزگار نہیں مل رہا ہے۔ روزگار کی کمی اور بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے کئی طلبہ کو دو وقت کا کھانا کمانے میں دشواری کا سامنا ہے۔ اس کی وجہ سے بہت سے طلباء کو گرودواروں اور فوڈ بینکوں پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ وشال کھنہ برامپٹن میں فوڈ بینک چلا رہے ہیں۔ کھنہ کہتے ہیں کہ 'کالج کی فیس، مکان کے کرائے اور روزگار کی کمی کی وجہ سے بہت سے طلبہ سخت مشکلات کا شکار ہیں۔' کھنہ کے مطابق 'وہ خشک راشن فراہم کر کے ہر ماہ 600 سے 700 طلباء کی مدد کر رہے ہیں۔ گرودواروں میں بین الاقوامی طلبا کی بھیڑ کبھی عام طور پر دیکھی جا سکتی ہے۔ کچھ طلبا نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر ہمیں بتایا کہ وہ اور ان کے بہت سے دوست بعض اوقات صرف لنگر کھانے کے لیے گرودوارہ جاتے ہیں۔ گرودواروں کے منتظمین بھی ایسے طلبا کی مدد کے لیے آگے آتے ہیں۔

**کینیڈا سے واپسی کیوں نہیں ہوتی؟**

اکرم سے جب پوچھا گیا کہ اگر یہاں زندگی اتنی مشکل تھی تو وہ انڈیا واپس کیوں نہیں جاتے، تو انھوں نے جواب دیا کہ 'گاؤں والے کیا کہیں گے؟ رشتہ دار کیا کہیں گے؟' انھوں نے کہا کہ ہم چاہ کر بھی وطن واپس نہیں آ سکتے۔ رشتہ داروں اور معاشرے کے دباؤ کی وجہ سے ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ یہ طلبا سوچتے ہیں کہ اگر وہ واپس چلے گئے تو انڈیا میں کینیڈا کے لیے ان کے خوابوں کا کیا ہوگا۔ اکرم کہتے ہیں کہ 'جب ہم وطن واپس آئیں گے تو لوگ ہمیں منفی نظر سے دیکھیں گے۔ کینیڈا میں آباد ہونے کا راستہ اس وقت بہت مشکل اور طویل لگتا ہے لیکن پھر بھی وہ اپنی منزل تک ضرور پہنچیں گے۔' اس منزل کا 'پنجاب لوٹنا' کا ذکر اکرم کی شاعری میں بار بار ملتا ہے۔ ارپان بھی کینیڈا کی زندگی سے تنگ آ چکی ہیں۔ وہ پنجاب واپس آ کر اپنے والدین سے ملنا چاہتی ہیں لیکن کینیڈین شہریت نہ ملنا اب بھی اس میں بڑی رکاوٹ ہے۔ ارپان کینیڈا کی شہریت حاصل کرنے کے بعد ہی انڈیا واپس آنا چاہتی ہیں۔ ارپان اور اکرم جیسے ہزاروں نوجوان اپنے گھر، خاندان اور دوستوں سے دور ہو کر وقت سے پہلے بڑے ہو چکے ہیں، لیکن کیا کوئی پردیس ان سنہرے خوابوں کو پورا کرے گا جو کھلی آنکھوں سے دیکھے گئے تھے؟

# پاکستان اور دیگر پڑوسی ممالک سے آنے والی اقلیتوں کو شہریت دینے کا انڈین قانون کیا ہے اور مسلمانوں کو اس پر کیا تشویش ہے؟

**شکیل اختر**

انڈیا کی وزارتِ داخلہ نے شہریت کے ترمیمی قانون سی اے اے کے نفاذ کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے جس کے تحت پاکستان سمیت انڈیا کے پڑوسی ملکوں سے آنے والے ہندوؤں اور دیگر اقلیتی گروپوں کے لوگوں کو شہریت دینے کا انتظام کیا جائے گا۔ اگرچہ یہ قانون سنہ 2019 میں منظور کیا گیا تھا لیکن اس کے ضوابط وضع نہیں کیے گئے تھے، تاہم اب ضوابط کے ساتھ اس کے نفاذ کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ اس قانون کے تحت پاکستان، افغانستان اور بنگلہ دیش کے اُن ہندوؤں، سکھوں، بودھ، جین، پارسی اور مسیحی مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد کو شہریت دینے کا انتظام ہے جو اپنے مذہب کے باعث ہونے والے ظلم و ستم اور مسائل کے باعث نقل مکانی کر کے انڈیا آ گئے ہیں۔ اس کا اطلاق ان لوگوں پر ہو گا جو دسمبر 2014 تک انڈیا آ گئے تھے اور اس کے بعد یہیں رہ رہے ہیں۔ اس قانون میں مسلمانوں کو شامل نہیں کیا گیا ہے۔ مسلمانوں کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں مسلمانوں کے ساتھ تفریق برتی گئی ہے اور اس کا مقصد مسلمانوں کو شہریت سے محروم کرنا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس قانون کا مقصد شہریت دینا ہے کسی کی شہریت لینا نہیں ہے۔ وزیر داخلہ امت شاہ ماضی میں کئی بار یہ کہہ چکے ہیں کہ اس قانون سے کسی کی شہریت چھینی نہیں جائے گی اور اس کا مقصد کسی کے ساتھ تفریق برتنا نہیں ہے۔ وزیر داخلہ نے یہ بھی کہا ہے کہ اس کا تعلق آسام میں کروائی گئی شہریت کی رجسٹریشن یعنی این آر سی سے نہیں ہے۔

**'جمہوری انڈیا میں یہ پہلا ایسا قانون ہے جس میں شہریت کے تعین کے لیے مذہب کو بنیاد بنایا گیا'**

اس قانون کے نوٹیفکیشن کے بعد شہریت کے لیے درخواستیں دینے کے لیے ایک پورٹل بنایا جائے گا جس کے ذریعے متعلقہ پڑوسی ملکوں سے آنے والے ہندو اور دوسرے غیر مسلم لوگ شہریت کے لیے آن لائن درخواستیں دے سکیں گے۔ انڈیا کی ریاستوں راجستھان، دلی، آسام، شمال مشرقی ریاستوں اور بنگال میں ہزاروں ہندو، بودھ اور سکھ ایسے ہیں جو پاکستان، بنگلہ دیش اور افغانستان سے یہاں آئے لیکن برسوں اور عشروں تک یہاں رہنے کے باوجود انھیں باضابطہ شہریت نہیں دی جا سکی۔ مگر اب اس قانون کے تحت انھیں تیزی سے شہریت دی جا سکے گی۔ تقریباً چار برس قبل شہریت کا ترمیمی بل سی اے اے پارلیمنٹ میں پیش کیے جانے کے بعد اس کے خلاف ملک گیر احتجاج ہوا تھا۔ حزب اختلاف کا کہنا ہے کہ اس قانون سے سبھی مذاہب کے ساتھ برابر کا سلوک کرنے کی آئینی ضمانت کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ کانگریس کے رہنما ششی تھرور نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ 'جمہوری انڈیا میں یہ پہلا ایسا قانون ہے جس میں شہریت کے تعین کے لیے مذہب کو بنیاد بنایا گیا ہے، یہ آئین کے منافی ہے۔' تاہم حکومت اس کی تردید کرتی رہی ہے۔ مسلمانوں کو خدشہ ہے کہ اس قانون کے تحت آسام میں این آر سی میں غیر شہری قرار دیے جانے والے لاکھوں ہندوؤں کو جو مبینہ طور پر عشروں پہلے بنگلہ دیش سے آسام آئے، انھیں شہریت دے دی جائے گی لیکن جن لاکھوں مسلمانوں کو غیر شہری کے زمرے میں رکھا گیا ہے انھیں اس قانون سے الگ رکھا جائے گا اور انھیں باضابطہ طور پر غیر ملکی قرار دیا جائے گا اور ان کے تمام شہری حقوق سلب کر دیے جائیں گے۔ حکومت نے یہ ضرور کہا ہے کہ سی اے اے کا تعلق این آر سی سے نہیں ہے لیکن اس نے آسام کے تناظر میں مسلمانوں کے خدشات کو دور کرنے کی کوشش نہیں کی ہے۔ آسام میں ریاست کے سبھی تین کروڑ 30 لاکھ باشندوں سے کہا گیا تھا کہ وہ اپنی شہریت کے ثبوت میں مخصوص دستاویزات پیش کریں۔

**ممتا بینر جی: 'انتخابات سے فوراً قبل اس قانون کے نفاذ کا کیا مقصد ہے؟'**

اس عمل کے بعد 2019 میں آسام کے تمام شہریوں کی جو فہرست جاری کی گئی ان میں 19 لاکھ باشندوں کو شہریت کے زمرے میں نہیں رکھا گیا۔ اس فہرست کے بارے میں آسام حکومت نے یہ نہیں بتایا کہ اس میں ہندوؤں اور مسلمانوں کی تعداد کتنی ہے۔ لیکن پارلیمنٹ میں بحث اور مختلف رہنماؤں کے بیانات سے پتہ چلتا ہے کہ غیر شہریوں، جن میں بیشتر بنگلہ زبان بولنے والے باشندے شامل ہیں، غالب اکثریت ہندوؤں کی ہے۔ آسام کی بی جے پی حکومت نے این آر سی کے نتائج کو ماننے سے انکار کر دیا تھا اور کہا کہ وہ بنگلا دیش سے متصل اضلاع جہاں مسلمانوں کی زیادہ آبادی ہے وہاں دوبارہ این آر سی کرائے گی جو ابھی تک نہیں ہو سکا ہے۔ لیکن ریاست کے 19 لاکھ باشندوں کا مستقبل غیر یقینی میں محصور ہے۔ اس قانون کا فائدہ مغربی بنگال کے لاکھوں قبائلی اور دلت برادری کے ان ہندوؤں اور بودھوں کو بھی ہوگا جو برسوں پہلے وہاں آ کر آباد ہوئے۔ مغربی بنگال کی حکومت کا کہنا ہے کہ انھیں پہلے ہی شہریت کے حقوق حاصل ہیں لیکن اس قانون سے ان کی شہریت پکی ہو جائے گی۔ ریاست کی وزیر اعلی ممتا بینر جی نے سوال اٹھایا ہے کہ پارلیمانی انتخابات سے فوراً قبل اس قانون کے نفاذ کا کیا مقصد ہے؟ وہ این آر سی کرانے اور سی اے اے کی شدت سے مخالفت کرتی رہی ہیں۔ انھیں خدشہ ہے کہ اس سے انتخابات میں بی جے پی کو فائدہ ہو سکتا ہے۔ ممتا نے ایک خطاب میں کہا کہ بی جے پی آئین کے بنیادی اصولوں کی دھجیاں اڑا رہی ہے۔ اپوزیشن کا خیال ہے کہ یہ انتخابات سے قبل بنگال، آسام اور شمال مشرقی ریاستوں میں مذہبی بنیادوں پر لوگوں کو تقسیم کرنے کی کوشش ہے۔

**انڈیا کے مسلمانوں میں اس قانون پر گہری تشویش کیوں ہے؟**

بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ 'لوگوں کو ڈیٹینشن سینٹر میں ڈالنے کے لیے ہم سی اے اے کا استعمال نہیں ہونے دیں گے۔ ہم این آر سی کو کسی قیمت پر قبول نہیں کریں گے۔ انڈیا میں رہنے والا ہر شخص انڈیا کا شہری ہے اور نئے قانون سے لوگوں کے پرانے حقوق سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔' اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور سماجوادی پارٹی کے رہنما اکھیلیش یادو نے کہا 'یہ اصل مسئلوں سے عوام کی توجہ بھٹکانے کا بی جے پی کا سیاسی حربہ ہے۔' سی اے اے کے نفاذ کے بعد ملک کی کئی ریاستوں میں سکیورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ آسام میں آل آسام سٹوڈنٹس یونین نے شہریت کے نئے قانون کا پوری شدت سے مخالفت کرنے کا اعلان کیا ہے۔ آسام کے وزیر اعلی ہیمنت بسوا شرما نے پہلے ہی اعلان کر دیا ہے کہ جو بھی جماعت سی اے اے کی مخالفت کرے گی اس جماعت کی رجسٹریشن ختم کی جا سکتی ہے۔ حکمراں بی جے پی نے اپنے انتخابی منشور میں یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ سی اے اے کا قانون نافذ کرے گی۔ اس نے اپنا یہ وعدہ پورا کر دیا ہے۔ یہ نوٹیفکیشن ایک ایسے وقت میں جاری کیا گیا ہے جب ایک مہینے بعد پارلیمانی انتخابات ہونے والے ہیں۔ انڈیا کے مسلمانوں میں اس قانون کے بارے میں گہری تشویش ہے۔ وہ چار برس قبل اس کے خلاف ملک گیر احتجاج کر چکے ہیں۔ اس کی پاداش میں درجنوں مسلم نوجوان اب بھی انسداد دہشت گردی اور غداری کے قانون کے تحت جیلوں میں قید ہیں۔ اس مرحلے پر کسی بڑی تحریک یا ملک گیر احتجاج کی توقع کم ہے۔ مسلمانوں کی ایک تنظیم آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ امن و امان قائم رکھیں، بورڈ اس قانون کے ضوابط کا جائزہ لینے کے بعد اس کے خلاف قانونی راستہ اختیار کرے گا۔ کئی اپوزیشن رہنما اور تجزیہ کار کہتے ہیں اس قانون کے لانے سے بی جے پی کو انتخابی فائدہ پہنچے گا۔ سی اے اے کے خلاف دو سو سے زیادہ درخواستیں سپریم کورٹ میں داخل ہیں۔ انھیں یکجا کر دیا گیا ہے اور کسی مرحلے پر اس کی سماعت بھی شروع ہو سکتی ہے۔ لیکن اس کا اصل امتحان اس وقت ہو گا جب اس قانون کے تحت آسام اور بنگال میں غیر شہری زمرے میں رکھے گئے بنگالی ہندوؤں کو شہریت دینے اور غیر شہری قرار دیے جانے والے مسلمانوں کو بے ریاست کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

# سی اے اے پڑوسی ممالک کے ستائے ہوئے ہندوؤں کے لیے ہے، اور ہندوستانی مسلمانوں کو اس سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے

پڑوسی ممالک میں مذہبی امتیاز کا سامنا کرنے والے ستائے ہوئے ہندوؤں کو محفوظ پناہ گاہ فراہم کرنے کے لیے ہندوستانی حکومت کی طرف سے CAA ایک ضروری قدم ہے۔ اس کا مقصد انہیں اپنے ہی وطن میں پناہ لینے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ دوسری طرف ہندوستانی مسلمانوں کو سی اے اے سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہ ہندوستان کے اندر کسی خاص مذہب یا کمیونٹی کو نشانہ نہیں بناتا ہے۔ قانون کا بنیادی مقصد ان لوگوں کو شہریت دینا ہے جنہوں نے اپنے مذہبی عقائد کی بنیاد پر ظلم وستم کا سامنا کیا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ وہ عزت اور تحفظ کی زندگی گزار سکیں۔ پاکستان اور بنگلہ دیش جیسے پڑوسی ممالک میں ہندوؤں کو درپیش مذہبی امتیاز کا تاریخی تناظر ان کی ہندوستان میں ہجرت کا ایک اہم عنصر رہا ہے۔ سی اے اے اس حقیقت کو تسلیم کرتا ہے اور اس کا مقصد ان لوگوں کے لیے شہریت کا راستہ فراہم کرنا ہے جنہوں نے اپنے ہندو عقیدے کی وجہ سے ظلم وستم کا سامنا کیا ہے۔ ایسا کرنے سے، یہ ان افراد کے حقوق اور فلاح و بہبود کے تحفظ کی ضرورت کو تسلیم کرتا ہے، جس سے انہیں ہندوستان میں سکون اور سلامتی مل سکتی ہے جسے وہ وطن کہہ سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، پاکستان میں، ہندوؤں کے خلاف مذہبی امتیاز مختلف قسم کے ظلم وستم کا باعث بنتا ہے، جس میں جبری تبدیلی، ٹارگٹ تشدد، اور تعلیم اور روزگار کے مواقع تک محدود رسائی شامل ہے۔ سی اے اے ان ہندو افراد کو ایک موقع فراہم کرے گا جنہوں نے ایسی مشکلات کا سامنا کیا ہے کہ وہ ہندوستان میں پناہ اور شہریت حاصل کر سکیں، جہاں وہ بلا تفریق یا ظلم وستم کے خوف کے آزادانہ طور پر اپنے عقیدے پر عمل کر سکیں۔ یہ نہ صرف ان کی ثقافتی اور مذہبی شناخت کو محفوظ رکھتا ہے بلکہ پسماندہ برادریوں کے حقوق اور بہبود کے تحفظ کے لیے ہندوستان کے عزم کو بھی تقویت دیتا ہے۔ بہر حال، یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ سٹیزنشپ امنڈمنٹ ایکٹ (CAA) پہلے سے موجود کسی بھی حقوق کی خلاف ورزی نہیں کرتا ہے جو اس کے نفاذ سے پہلے موجود ہیں۔ مزید برآں، اس بات پر زور دینا بہت ضروری ہے کہ CAA، کسی بھی طرح سے، کسی بھی ہندوستانی شہری کے قانونی، جمہوری یا سیکولر حقوق کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہیں کرتا ہے۔ کسی بھی ملک کے غیر ملکی شہریوں کے ذریعہ ہندوستانی شہریت کے حصول سے متعلق موجودہ فریم ورک سٹیزنشپ امنڈمنٹ ایکٹ (سی اے اے) کے ذریعہ غیر تبدیل شدہ ہے اور اپنی اصل شکل میں برقرار ہے۔ عوامل کی ایک جامع رینج کو مدنظر رکھتے ہوئے، جیسے کہ عالمی سیاسی جغرافیہ، قوموں کے مخصوص پڑوسی ممالک کی آبادیاتی ساخت، ان آس پاس کی کلاسیفائیڈ ریاستوں میں طبقاتی برادریوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی صورت حال یا وجود، اور تھیوکریٹک حکومتوں کے کام کاج سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ہندوستان مذکورہ کمیونٹیز کے لیے پناہ کی تلاش کے لیے واحد معقول اور قدرتی طور پر قابل عمل منزل کے طور پر ابھرتا ہے۔ CAA ظلم وستم کے شکار افراد کو شامل کرنے اور پناہ دینے پر زیادہ توجہ مرکوز کرتا ہے اور مسلمانوں سمیت موجودہ کمیونٹیز کے حقوق کی حفاظت کرنے والے قوانین اور ضوابط کی بالادستی نہیں کرتا ہے۔ جب تک آئین مسلمانوں کو مراعات یافتہ شہری سمجھتا ہے، کوئی نیا قانون ان کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی نہیں کرے گا۔

**الطاف میر (پی ایچ ڈی اسکالر)، جامعہ ملیہ اسلامیہ**

# بلوچ نیشنل موومنٹ پاکستان کی طرف سے حقوق کی خلاف ورزیوں کے خلاف فوری عالمی حمایت حاصل کرنے کیلئے کوشاں

جنیوا۔ 13 / مارچ۔ ایم این این۔ بلوچ نیشنل موومنٹ (بی این ایم) نے بلوچستان میں پاکستان کی جانب سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے معاملے کو اجاگر کیا اور عالمی برادری سے مدد طلب کرتے ہوئے صورتحال پر فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ بلوچ نیشنل موومنٹ کے چیئرمین نسیم بلوچ نے 11 مارچ کو جنیوا میں 55 ویں اجلاس کے موقع پر منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ بلوچ عوام 1948 سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا سامنا کر رہے ہیں، جس نے "خوف اور جبر" کا ماحول بنا رکھا ہے۔ نسیم بلوچ نے جبری گمشدگیوں، ماورائے عدالت قتل، تشدد اور من مانی گرفتاریوں کے بڑھتے ہوئے واقعات پر بھی روشنی ڈالی۔ کلب سوئس ڈی لا پریس میں منعقدہ پریس کانفرنس بلوچستان میں پاکستان کی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو اجاگر کرنے اور 'بلوچ قوم' کے لیے عالمی برادری سے حمایت حاصل کرنے کے لیے بی این ایم کی مختلف سیاسی سرگرمیوں کا حصہ تھی۔ کانفرنس میں دنیا بھر سے صحافیوں، محققین، ماہرین تعلیم اور سماجی اور انسانی حقوق کے کارکنوں نے شرکت کی۔ نسیم بلوچ نے کہا کہ 1948 سے بلوچ عوام کو پاکستانی ریاستی اداروں کے ہاتھوں جبری گمشدگیوں، ماورائے عدالت قتل، تشدد اور من مانی گرفتاریوں سمیت انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا سامنا ہے۔ منظم جبر نے ہمارے وطن میں خوف اور جبر کی فضا پیدا کر دی ہے۔ ہمارے خدشات میں اضافہ بلوچستان میں جبری گمشدگیوں اور اجتماعی قبروں کے واقعات ہیں جو بلوچستان کی سنگین صورتحال کو واضح کرتے ہیں۔ بلوچ قوم کو اب اپنے پیاروں کے بغیر کسی سراغ کے غائب ہونے اور پاکستانی ایجنسیوں کے ظالمانہ ہتھکنڈوں کا شکار ہونے کی حقیقت کا سامنا ہے۔ پاکستان کے کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ کی سرگرمیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے، نسیم نے کہا کہ "نام نہاد CTA ڈیپارٹمنٹ "معصوم بلوچ شہریوں کے خلاف ناانصافی اور تشدد کے ایک دائرے کو جاری رکھنے کے لیے "جعلی مقابلوں" میں ملوث رہا ہے۔" بلوچستان میں میڈیا بلیک آؤٹ نے بھی صورتحال کی سنگینی کا مظاہرہ کیا، یہ علاقہ نہ صرف پاکستانی فوج کے کنٹرول میں ہے بلکہ کسی بھی بین الاقوامی میڈیا سے خالی ہے۔ صحافیوں کو زمینی حقائق پر رپورٹنگ کرنے سے روکا جاتا ہے اور بلوچستان کے لوگوں کو کسی بھی غیر جانبدارانہ معلومات تک رسائی سے محروم رکھا جاتا ہے۔ بی این ایم کے میڈیا سیکرٹری جمال بلوچ نے بلوچستان میں سیلاب کی صورتحال سے پاکستانی حکام کی لاعلمی کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم بلوچستان میں موسمیاتی تباہی کا براہ راست شکار ہیں کیونکہ اس علاقے میں کوئی ترقی نہیں ہوئی ہے۔ پورا گوادر پانی میں تیر رہا تھا اور حکومت کی جانب سے کوئی امدادی کوششیں یا امداد نہیں کی گئی۔ مزید، بلوچستان میں جبری گمشدگیوں سے متعلق اعداد و شمار پر روشنی ڈالتے ہوئے، بی این ایم کے عہدیدار نے مزید کہا کہ بلوچستان چار دہائیوں سے زائد عرصے سے ایسے مسائل کا شکار ہے اور 40 سال قبل لاپتہ ہونے والے افراد کے بارے میں آج بھی کوئی معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ بلوچستان چونکہ ایک تنازعات والا خطہ ہے اس لیے ڈیٹا اکٹھا کرنا مشکل ہے، لیکن ہمارا محکمہ دو سال سے کام کر رہا ہے اور دوسرے ادارے ہم سے زیادہ کام کر رہے ہیں۔ بلوچستان میں جبری طور پر لاپتہ کیے جانے والوں کی تعداد 47 ہزار کے لگ بھگ ہے۔ صرف دو سالوں میں، 2019 میں جبری طور پر لاپتہ ہونے کے واقعات ہمارے ذرائع اور ہماری پارٹی کے ارکان نے ہمیں رپورٹ کیے ہیں۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس  Mob: 9860871766

# گودھرا سانحہ: سپریم کورٹ نے گجرات حکومت کو دستاویزات تیار کرنے کے لیئے آخری موقع دیا

**حتمی سماعت 24/ جولائی کو کیئے جانے کا حکم جاری کیا، جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی بحث کرنے کے لیئے سینئر وکلاء کی خدمت حاصل کرے گی**

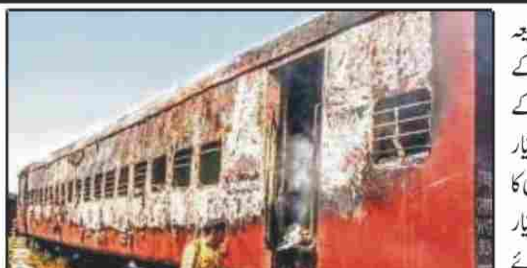

نئی دہلی 14/ مارچ (پریس ریلیز) 27/ فروری 2002 کو ایودھیا سے بذریعہ سابرمتی ٹرین لوٹ رہے 59/ کارسیوکوں کو مبینہ زندہ جلانے کے الزامات کے تحت ہائی کورٹ سے عمر قید کی سزا پانے والے ملزمین کی اپیلوں پر حتمی سماعت کے لیئے سپریم کورٹ تیار ہے لیکن گجرات حکومت کی جانب سے دستاویزات تیار کرنے کے لیئے مزید وقت طلب کرنے پر سپریم کورٹ نے آج شدید برہمی کا اظہار کیا ہے اور کہا کہ عدالت نے گجرات حکومت کو پہلے ہی دستاویزات تیار کرنے کے لیئے مناسب وقت دیا تھا۔ گجرات حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے ایڈوکیٹ سواتی گھیلد یال دورکنی بینچ کے جسٹس جے کے مہیشوری اور جسٹس سنجے کرول کو بتایا کہ دستاویزات تیار کرنے کے لیئے انہیں مزید وقت درکار ہے لہذا انہیں وقت دیا جائے جس پر عدالت نے انہیں ایک ماہ کا وقت دینے کا حکم دیا جس پر ایڈوکیٹ سواتی نے عدالت سے مزید درخواست کی کہ انہیں ایک ماہ سے زائد کا وقت دیا جائے جس کے لیئے انہوں نے خصوصی عرضداشت بھی داخل کی ہے جس میں عدالت سے تین ماہ مزید دیئے جانے کی گذارش کی گئی ہے۔ تین ماہ وقت طلب کیئے جانے پر جسٹس مہیشوری نے برہمی کا اظہار کیا اور کہا کہ عدالت حتمی سماعت کے لیئے تیار ہے لہذا جلد از جلد دستاویزات مکمل کیئے جائیں۔ گجرات حکومت کی درخواست پر عدالت نے مزید تین ماہ کی مہلت دے دیتے ہوئے کہا کہ عدالت میں اگلی سماعت سے قبل تحریری بحث بھی داخل کی جائے جس میں تمام ملزمین کے خلاف موجود ثبوت وشواہد، نچلی عدالت اور ہائی کورٹ کے فیصلہ تجزیہ وغیرہ شامل ہو۔ آج عدالت نے گجرات حکومت کی ملزمین کی اپیلوں پر علیحدہ علیحدہ سماعت کیئے جانے کی درخواست کو مسترد کر دیا اور کہا کہ عدالت تمام اپیلوں پر یکجا سماعت کریگی اور اس کے لیئے تمام وکلاء کو تیار رہنا ہوگا۔ دورکنی بینچ نے رجسٹری کو حکم دیا کہ وہ اس مقدمہ سے متعلق تمام دستاویزات کو ڈیجیٹل فارم میں تیار کر کے فریقین کو اگلی سماعت سے قبل مہیا کرائے۔ اسی درمیان جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے پیش ہوتے ہوئے ایڈوکیٹ آن ریکارڈ قرۃ العین نے عدالت سے ملزمین کی ضمانت عرضداشتوں پر سماعت کیئے جانے کی گذارش کی جسے عدالت نے یہ کہتے ہوئے نامنظور کر دیا کہ عدالت حتمی سماعت کے لیئے تیار ہے لہذا کسی بھی ملزم کی ضمانت عرضداشت پر سماعت نہیں کی جائے گی۔ ایڈوکیٹ قرۃ العین نے عدالت کو بتایا کہ ملزمین نے میڈیکل گراؤنڈ پر ضمانت طلب کی ہے لہذا اس پر عدالت کو غور کرنا چاہئے۔ آج کی سماعت میں میں ایڈوکیٹ آن ریکارڈ ارشاد احمد، ایڈوکیٹ شاہد ندیم و دیگر نے دیگر ملزمین کی جانب سے حصہ لیا۔ واضح رہے کہ ملزمین کو قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) کے توسط سے گجرات ہائی کورٹ سے عمر قید کی سزاء پانے والے 31/ ملزمین نے سپریم کورٹ آف انڈیا میں اپیل داخل کی تھی۔ ملزمین کی جانب سے اپیلیں 2018 میں داخل کی گئی تھی، اپیلوں پر سماعت نہیں ہونے کی وجہ سے چند ملزمین کی ضمانت عرضداشتیں بھی داخل کی گئی تھیں جنہیں عدالت نے منظور کر لیا تھا جبکہ بقیہ ملزمین کی ضمانت عرضداشتیں مسترد کرتے ہوئے معاملے کی حتمی سماعت کیئے جانے کا حکم جاری کیا گیا تھا لیکن گجراتی زبان میں موجود عدالتی ریکارڈ کا انگریزی ترجمہ وقت پر نہ ہونے کی وجہ سے آج حتمی سماعت شروع نہیں ہوسکی۔ گودھرا مقدمہ اپنی نوعیت کا ایک بہت بڑا مقدمہ ہے جس میں تحقیقاتی دستوں نے قتل، اقدام قتل اور مجرمانہ سازش کے الزامات کے تحت 94/ مسلم نوجوانوں کو گرفتار کیا تھا اور ان کے خلاف مقدمہ چلایا گیا جہاں نچلی عدالت نے ثبوتوں کی عدم موجودگی کے سبب 63/ ملزمین کو باعزت بری کر دیا تھا وہیں 20/ ملزمین کو عمر قید اور 11/ دیگر ملزمین کو پھانسی کی سزاء سنائی گئی تھی۔ 9/ اکتوبر 2017/ کو گجرات ہائی کورٹ کی دورکنی بینچ کے جسٹس اننت ایس دوے اور جسٹس جی آر وادھوانی نے اپنے 987/ صفحات پر مشتمل فیصلہ میں ایک جانب جہاں نچلی عدالت سے ملی عمر قید کی سزاؤں کو برقرار رکھا تھا وہیں پھانسی کی سزاؤں کو عمر قید میں تبدیل کر کے ملزمین کو کچھ راحت دی تھیں۔ ملزمین بلال احمد عبدالمجید، عبدالرزاق، رمضانی بنیامین بہیرا، حسن احمد چرخہ، جابر بنیامین بہیرا، عرفان عبدالمجید گھانچی، عرفان محمد حنیف عبدالغنی، محبوب احمد یوسف حسن، محمود خالد چاندا، سراج محمد عبدالرحمن، عبدالستار ابراہیم، عبدالرؤف عبدالماجد، یونس عبدالحق، ابراہیم عبدالرزاق، فارق حاجی عبدالستار، شوکت عبداللہ مولوی، محمد حنیف عبداللہ مولوی، شوکت یوسف اسماعیل، انور محمد، صدیق ماٹونگا عبداللہ بدام شیخ محبوب یعقوب، بلال عبداللہ اسماعیل، شعیب یوسف احمد، صدیق محمد مورا، سلیمان احمد حسین، قاسم عبدالستار کی جانب سے داخل اپیلوں پر سپریم کورٹ سماعت کر رہی ہے۔ ایک جانب جہاں عدالت متذکرہ ملزمین کی اپیلوں پر سماعت کریگی وہیں حکومت گجرات کی جانب سے سزاؤں میں اضافہ کی اپیلوں پر بھی سماعت کریگی۔ حکومت گجرات نے عمر قید کی سزاؤں کو پھانسی کی سزاؤں میں تبدیل کرنے کی اپیل سپریم کورٹ میں داخل کی ہے۔

# نواز شریف کے بیٹوں کی چھ سال کی خودساختہ جلاوطنی کے بعد پاکستان واپسی

لاہور۔13/ مارچ۔ایم این این۔ تین بار پاکستان کے وزیر اعظم رہنے والے نواز شریف کے بیٹے پاناما پیپرز اسکینڈل میں بدعنوانی کے مقدمات میں گرفتاری سے بچنے کے لیے لندن جانے کے چھ سال بعد پاکستان واپس آگئے ہیں۔ نواز شریف کے بیٹوں حسین اور حسن کی وطن واپسی اس وقت ممکن ہوئی جب گزشتہ ہفتے احتساب عدالت نے پاناما پیپرز سے متعلق کرپشن کے تین مقدمات میں ان کے وارنٹ گرفتاری معطل کر دیے۔ اپنے والد کی طرح یہ دونوں بھی برطانیہ میں خودساختہ جلاوطنی کی زندگی گزار رہے تھے۔ ڈان کے مطابق، پاکستان مسلم لیگ نواز (پی ایم ایل این) نے حسین اور حسن نواز کی آمد کو ایک "کم اہم" معاملہ رکھا، کیونکہ میڈیا کو ان کی واپسی کے بارے میں مطلع نہیں کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق، دونوں لندن سے لاہور ایئرپورٹ پر اترے اور انہیں پنجاب پولیس کی سخت سکیورٹی میں جاتی امرا کی رہائش گاہ لے جایا گیا۔ حسین اور حسن نواز کرپشن کیسز میں ملوث ہونے کے بعد 2018 میں ملک چھوڑ گئے۔ ڈان کی خبر کے مطابق، بعد میں، تفتیش اور عدالتی کارروائی میں شامل نہ ہونے پر انہیں اشتہاری مجرم قرار دیا گیا اور بعد ازاں، ان کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے گئے۔ تاہم گزشتہ ہفتے اسلام آباد کی احتساب عدالت نے ایون فیلڈ اپارٹمنٹس، العزیزیہ اور فلیگ شپ انویسٹمنٹ کرپشن ریفرنسز میں حسین اور حسن کے وارنٹ گرفتاری 14 مارچ تک معطل کر دیے۔ انہوں نے اپنے وکیل قاضی مصباح الحسن کے توسط سے درخواست دائر کی جس میں ان مقدمات میں ان کے خلاف جاری ہونے والے وارنٹ کی معطلی کا مطالبہ کیا گیا۔ ڈان کی رپورٹ کے مطابق، عدالت نے درخواست کو قبول کر لیا۔ درخواست گزاروں نے کہا کہ وہ کارروائی کا سامنا کرنے کے لیے "نیک نیتی سے" عدالت کے سامنے ہتھیار ڈالنا چاہتے ہیں۔ ڈان کی خبر کے مطابق، وہ 14 مارچ تک عدالت میں پیش ہوں گے۔ عدالت نے نیب پراسیکیوٹر کے اس بیان سے اتفاق کیا کہ "دائمی وارنٹ گرفتاری کا مقصد ملزم کی حاضری حاصل کرنا ہے اور اگر ملزم خود کو عدالت میں پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو انہیں مقدمے کا سامنا کرنے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ ڈان کی خبر کے مطابق، پاناما پیپرز کیس میں سپریم کورٹ میں اپنے تحریری جواب میں، حسین نے آف شور جائیدادوں کے مالک ہونے کا اعتراف کیا، جب کہ حسن نے پوری طرح سے بیرون ملک جائیداد رکھنے سے انکار کیا۔


महाराष्ट्र शासन

**नरेंद्र मोदी**
प्रधानमंत्री

**एकनाथ शिंदे**
मुख्यमंत्री

# आदर लोक अस्मितेचा !

**छत्रपती शिवाजी महाराजांचे ३५० वे राज्याभिषेक वर्ष**
- छत्रपती शिवाजी महाराजांच्या ३५० व्या राज्याभिषेक वर्षानिमित्त 'शिवराज्याभिषेक' महोत्सव साजरा करण्यासाठी विविध कार्यक्रमांचे आयोजन.
- छत्रपती शिवाजी महाराजांचा वारसा लाभलेल्या गड-किल्ले संवर्धनाअंतर्गत पहिल्या टप्प्यात राज्यातील ३२ शिवकालीन गड-किल्ल्यांचे संवर्धन करणार
- गोराई, बुलढाणा, छत्रपती संभाजी नगर, नाशिक व रामटेक या ५ ठिकाणी छत्रपती शिवाजी महाराज संकल्पना उद्यान (थीमपार्क) आणि संग्रहालय उभारण्यात येणार.

**'गर्जा महाराष्ट्र माझा' राज्यगीत**
- महाराष्ट्राचा गौरवशाली इतिहास व परंपरेची महती सांगणाऱ्या 'गर्जा महाराष्ट्र माझा' गीताला राज्यगीताचा दर्जा.
- सर्व शासकीय कार्यक्रमांमध्ये राष्ट्रगीतानंतर राज्य गीत गायले जाणार.

**बारा जिल्ह्यातील देवस्थानांना जोडणार 'शक्तीपीठ'**
- पवनार - पात्रादेवी शक्तीपीठ मार्गासाठी रु. ८६,३०० कोटींची मंजुरी, शक्तीपीठ महामार्ग परळी वैजनाथ आणि हिंगोली जिल्ह्यातील औंढा नागनाथ या ज्योतिर्लिंगासह १२ जिल्ह्यातील देवस्थानांना जोडला जाणार.

**मराठी भाषेच्या सर्वांगीण विकासासाठी**
- मराठी भाषा धोरणास मंत्रिमंडळाची मंजुरी.
- मराठी भाषेला अभिजात भाषेचा दर्जा मिळावा यासाठी राज्य शासनामार्फत केंद्र सरकारकडे दिलेल्या प्रस्तावाचा पाठपुरावा करण्यासाठी समिती गठित.
- सन २०२३ पासून भारतातील आणि भारताबाहेरील मराठी भाषकांचे विश्व संमेलन आयोजित करण्यात येत आहे.
- महाराष्ट्र आणि महाराष्ट्राबाहेर परंतु देशांतर्गत मराठी भाषा युवक मंडळे स्थापन करून त्यांना विविध उपक्रमांसाठी अनुदान देण्याचा निर्णय.

**मराठवाडा मुक्तिसंग्राम अमृतमहोत्सवी वर्ष**
- मराठवाडा मुक्तिसंग्राम दिनाच्या अमृतमहोत्सवी वर्षानिमित्त मराठवाडा विभागातील आठ जिल्ह्यात विविध कार्यक्रमांचे आयोजन
- मराठवाडा मुक्तिसंग्रामातील ऐतिहासिक बलिदानाच्या व विजयाच्या स्मृती जतन करण्यासाठी छत्रपती संभाजीनगर येथे भव्य स्मारक उभारण्यासाठी रु. १०० कोटी मंजूर.

**लोक अस्मिता**
- औरंगाबाद जिल्ह्याचे छत्रपती संभाजी नगर व उस्मानाबाद जिल्ह्याचे धाराशिव असे नामकरण.
- शिवडी न्हावा शेवा समुद्र सेतूचे नामकरण अटल बिहारी वाजपेयी शिवडी न्हावा शेवा अटल सेतू.
- मुंबई किनारी रस्त्याला धर्मवीर स्वराज्यरक्षक छत्रपती संभाजी महाराज मुंबई किनारी रस्ता असे नाव.

**स्मारक स्थळांचा विकास व संवर्धन**
- नागपूरमधील दीक्षाभूमी येथील विविध विकास कामे करण्यासाठी रु.२०० कोटी निधी मंजूर.
- स्वराज्यरक्षक धर्मवीर छत्रपती संभाजी महाराजांचे तुळापूर (जि. पुणे) येथील बलिदान स्थळ आणि शिरूरच्या वढू (जि. पुणे) येथील समाधीस्थळाच्या भव्य स्मारकाचे भूमिपूजन, रु. २७० कोटी किंमतीच्या आराखड्याच्या कामास सुरूवात.
- श्री संत जगनाडे महाराज यांच्या मौजे सुदुंबरे (ता.मावळ, जि.पुणे) येथील समाधीस्थळाच्या विकासासाठी रु. ६६.११ कोटींच्या कामांना मान्यता.
- रायगड जिल्ह्यातील उमरठ येथील नरवीर तानाजी मालुसरे यांचे समाधीस्थळ सुशोभीकरण आणि परिसराच्या विकास कामास सुरूवात. विकास आराखड्यासाठी १० कोटी रुपयांचा निधी.
- पुण्यातील संगमवाडी येथे आद्य क्रांतीगुरू लहुजी वस्ताद साळवे यांच्या स्मारकाचे भूमिपूजन संपन्न.
- राजगुरुनगर येथील हुतात्मा शिवराम हरी राजगुरु जन्मस्थळ परिसर विकासासाठी रु. १०२.४८ कोटींच्या आराखड्यास मान्यता.

**विकसित भारत**
**विकसित महाराष्ट्र!**

माहिती व जनसंपर्क महासंचालनालय, महाराष्ट्र शासन www.mahasamvad.in MaharashtraDGIPR MahaDGIPR


# چین میں نیشنل پیپلز کانگریس

بیجنگ۔ 13/ مارچ۔ ایم این این۔ چونکہ چین ایک جدوجہد کرتی ہوئی معیشت سے دوچار ہے، نیشنل پیپلز کانگریس کے رہنماؤں کا مرکزی پیغام ریاستہائے متحدہ کے ساتھ تیز ہوتی ہوئی ٹیک جنگ کے درمیان ایک ہائی ٹیک پاور ہاؤس پر زور دے رہا ہے۔ اس ہفتے میں چین کی ربڑ اسٹیمپ قومی مقننہ اور اعلیٰ سیاسی مشاورتی ادارے کی انتہائی کوریوگرافی میٹنگیں دیکھنے میں آئیں، جو پیر کو لوگوں کے عظیم ہال میں ایک تقریب کے ساتھ اختتام پذیر ہوئیں۔ یہ تقریب، جو بڑے پیمانے پر کووڈ پابندیوں کے بغیر برسوں میں پہلی بار منعقد ہوئی، دنیا کے لیے شی جن پنگ کے تحت بڑھتے ہوئے مبہم سیاسی نظام کی جھلک دیکھنے کا ایک نادر موقع تھا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ پیر کو نیشنل پیپلز کانگریس مقننہ کے اختتامی دن چینی وزیر اعظم کی طرف سے پہلے کے اوقات کے برعکس کوئی پریس کانفرنس نہیں کی گئی۔ کئی دہائیوں سے، اس پردے کے بند ہونے والے "دو سیشنز" کی روایت نے غیر ملکی میڈیا اور چینی عوام کو ملک کے برائے نام نمبر 2 اہلکار کی سوچ کے بارے میں پہلی بار بصیرت حاصل کرنے کا ایک نادر موقع فراہم کیا تھا، جس پر اس کی معیشت چلانے کا الزام ہے۔ تاہم، بیجنگ نے حیران کن اعلان کیا کہ وہ گزشتہ ہفتے ایونٹ کو ختم کر رہا ہے، اس اقدام سے مبصرین میں چینی حکومت کی مسلسل سکڑتی شفافیت کے بارے میں تشویش پیدا ہوئی۔ اجتماعی قیادت کی حالیہ روایت، ایک ماڈل جو ماوزے تنگ کی طاقتور حکمرانی کے افراتفری کے بعد منظر عام پر آیا تھا، شی جن پنگ کی قیادت میں ایک بار پھر پیچھے ہٹ گیا ہے۔ سی این این کے مطابق، چینی وزیر اعظم اور ان کی ریاستی کونسل، جو کہ چین کی کابینہ کے طور پر کام کرتی ہے، حالیہ برسوں میں تیزی سے نظر انداز کیے گئے ہیں کیونکہ شی نے حکومت کو کنٹرول کرنے والی پارٹی کے کردار اور اس کے بھیجے جانے والے پیغامات کو بڑھاوا دیا۔ پیر کو اس پر مزید روشنی ڈالی گئی، جب مندوبین ربڑ نے ریاستی کونسل کی تنظیم کو کنٹرول کرنے والے ایک قانون کی تازہ کاری پر مہر ثبت کی۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ تبدیلیوں نے چینی کمیونسٹ پارٹی کی ہدایات پر عمل کرنے کے لیے جسم کے کردار کو مزید باضابطہ بنا دیا۔ اجتماع کا ایک اہم موضوع چینی معیشت کی توجہ ٹیکنالوجی کی جدت کی طرف مبذول کرانا اور ملک کو ایک ہائی ٹیک پاور ہاؤس میں تبدیل کرنا تھا۔

# پی ٹی آئی نے اڈیالہ جیل میں عمران خان سے ملاقات

لاہور۔ 13/ مارچ۔ ایم این این۔ پی ٹی آئی نے منگل کے روز اڈیالہ جیل کے احاطے کے اندر تمام دوروں، ملاقاتوں اور انٹرویوز پر عائد دو ہفتوں کی پابندی کی مذمت کی، جہاں اس کے بانی چیئرمین عمران خان اور دیگر اعلیٰ رہنما قید ہیں اور ان کی جان کو لاحق خطرات پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اسلام آباد میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے، پی ٹی آئی کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان نے دہشت گردی کا خطرہ ہونے کے "عذر" پر دو ہفتوں کے لیے پابندی کے نفاذ پر تنقید کی۔ انہوں نے پارٹی کے بانی چیئرمین سے ملاقات پر پابندی کو غیر قانونی قرار دیا۔ انہوں نے اچانک پابندی کے نفاذ پر افسوس کا اظہار کیا، جس سے خاندان کے افراد سمیت کسی بھی فرد کو عمران سے ملنے سے روکا گیا۔ گوہر نے مزید کہا، ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ یہ مسلط کرنے سے پہلے، ان کے اہل خانہ اور وکلاء کو مطلع کیا جانا چاہیے تھا۔ پی ٹی آئی کے چیئرمین نے عمران پر "دو قاتلانہ حملوں" کو یاد کیا۔ "اس کا اچانک پنجرے میں بند ہونا اس بات کا اشارہ ہے کہ خان صاحب کی جان کو خطرہ ہے۔" گوہر نے عمران سے ملاقات پر دو ہفتے کی پابندی کی غیر قانونی اور غیر آئینی حیثیت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے حکام پر زور دیا کہ وہ پی ٹی آئی کے بانی چیئرمین کی صحت اور سیکیورٹی کے بارے میں پارٹی قیادت اور ان کے خاندان دونوں کو اپ ڈیٹ فراہم کریں، جبکہ پابندی کے پیچھے وجوہات کی شفاف انکوائری کا مطالبہ بھی کیا۔ پابندی کی وجہ سے عمران سے ملاقات سے انکاری پی ٹی آئی رہنماؤں نے پنجاب حکومت پر برس پڑے۔ بیرسٹر سلمان

# سماجی آڈٹ چین کی طرف سے مسلط کی گئی جبری مشقت کی نشاندہی کرنے میں ناکام رہا۔ ورلڈ ایغور کانگریس

میونخ۔ 13/ مارچ۔ ایم این این۔ سنکیانگ ایغور خودمختار علاقے میں چین کے مظالم کو انسانی حقوق کے 62 بڑے گروپوں نے اجاگر کیا، جس میں کہا گیا کہ کوئی بھی آڈٹ ایغور کمیونٹی کو درپیش جبر کی سطح کو سمجھنے میں ناکام رہے گا۔ ورلڈ ایغور کانگریس کے ایک بیان کے مطابق، 62 گروپ کنسلٹنسیوں، آڈیٹرز، سرٹیفیکیشن باڈیز، اور دیگر خدمات فراہم کرنے والوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ سنکیانگ ایغور خودمختار علاقے میں فوری طور پر خدمات فراہم کرنا بند کر دیں۔ سماجی آڈٹ اور سرٹیفیکیشن اسکیمیں انسانی حقوق کی ان سنگین خلاف ورزیوں کی نشاندہی کرنے کے لیے نہیں بنائی گئی ہیں جو ریاست کے مسلط کردہ جبری مشقت کے پروگراموں کے حصے کے طور پر یا ان کو آگے بڑھانے کے لیے کی جاتی ہیں۔ پریس ریلیز میں مزید کہا گیا کہ وہ جبری مشقت کے ضوابط کی تعمیل کا مناسب حفاظتی اقدام یا ثبوت نہیں ہیں۔ جون 2023 میں، ووکس ویگن نے آڈٹ کا اعلان کیا، ایک پلانٹ جو چینی سرکاری SAIC موٹر کارپوریشن لمیٹڈ اور ووکس ویگن گروپ کے درمیان مشترکہ منصوبے کے ذیلی ادارے کے ذریعے چلایا جاتا ہے۔ 5 دسمبر 2023 کو، ووکس ویگن نے شیئر کیا کہ لوننگ۔ ہیومن رائٹس اینڈ ریسپانسبل بزنس جی ایم بی ایچ (لوننگ)، جو جرمنی میں قائم انتظامی مشاورتی ادارہ ہے، نے پلانٹ کے آڈٹ میں سہولت فراہم کی۔ یہ آڈٹ شینزین میں قائم ایک بے نام قانونی فرم کے ذریعے کیا گیا تھا، جس کے ساتھ لوننگ سائٹ پر موجود تھی۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ کئی اویغور اور انسانی حقوق کے گروپوں نے پہلے ووک ویگن کے آڈٹ کی مذمت کی تھی، یہ دعویٰ کیا تھا کہ XUAR اور چین میں جابرانہ حکومت نے ریاستی لیبر قوانین نافذ کیے ہیں۔ اس بات کی تصدیق کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے کہ ایغور ریجن میں کوئی بھی کام کی جگہ جبری مشقت سے پاک ہے یا جبری مشقت کے استعمال کو روکنے کے لیے، یا یہ کام کرنے کی جگہیں انسانی حقوق کے مطابق مستعدی کے مطابق ہیں۔ بیان میں کئی نکات کی نشاندہی کی گئی ہے جو انسانی حقوق کے آڈٹ کی توثیق کرتے ہیں جو غائب تھے۔

# ناندیڑ حلقہ لوک سبھا سے پرتاپ پاٹل چکھلی کر کو دوبارہ ٹکٹ ملا

## بی جے پی نے مہاراشٹر کے 20 امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا

نئی دہلی: 13 / مارچ۔ (ورق تازہ نیوز) آج لوک سبھا انتخابات 2024 کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی نے اپنے 69 امیدواروں کی نئی فہرست جاری کی ہے۔ اس فہرست میں ناندیڑ حلقہ لوک سبھا سے بی جے پی نے پرتاپ پاٹل چکھلی کر کو دوبارہ ٹکٹ دیا ہے وہ اس حلقے سے بی جے پی کے ایم پی ہیں۔ جبکہ ناگپور حلقہ بی جے پی کے سینئر قائد اور مرکزی وزیر شری نتن گڑکری کو دوبارہ ٹکٹ دیا گیا ہے۔ جبکہ بیڑ حلقے لوک سبھا سے بی جے پی کے آنجہانی لیڈر گوپ ناتھ منڈے کی دختر پنکجا منڈے، جالنہ سے مرکزی مملکتی وزیر ریلوے راو صاحب دانوے کو بی جے پی نے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ بی جے پی نے ملک بھر میں 72 امیدواروں کا اعلان کیا ہے جن میں مہاراشٹر کے 20 امیدوار شامل ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ مہاراشٹر میں عظیم اتحاد میں سیٹوں کی تقسیم کا فارمولہ طے ہونے سے پہلے ہی بی جے پی نے اپنے امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے۔

### کس سابق ایم پیز کا ٹکٹ کٹا

اگرچہ بی جے پی نے مہاراشٹر سے لوک سبھا انتخابات 2024ء کے لئے اپنے نئے امیداروں کی فہرست جاری کر دی۔ لیکن اس نے کئی بڑے چہروں کا ٹکٹ کاٹ دیا ہے۔ بیڑ کے ایم پی پریتم منڈے، بی جے پی نارتھ ممبئی کے ایم پی گوپال شیٹی، جلگاؤں ایم پی اُنمیش پاٹل، ممبئی نارتھ ایسٹ کے ایم پی منوج کوٹک اور اکولا کے ایم پی سنجے دھوترے کے ٹکٹ کاٹے گئے ہیں۔ پریتم منڈے کی جگہ پنکجا منڈے، اُنمیش پاٹل کی جگہ سمیتا واگھ، گوپال شیٹی کی جگہ پیوش گوئل اور سنجے دھوترے کی جگہ ان کے بیٹے انوپ دھوترے کو نامزد کیا گیا ہے۔

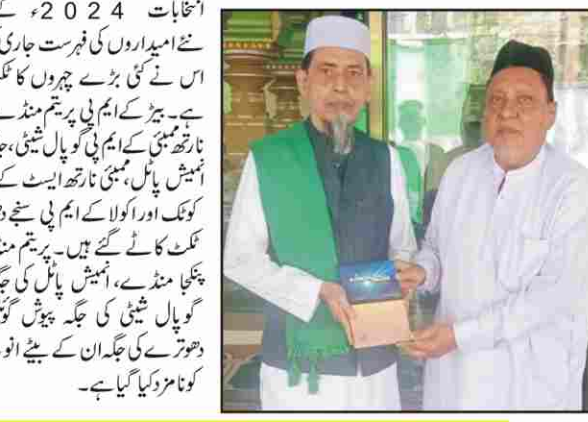

مدیر اعلیٰ محمد تقی اپنی تصنیف "مٹی کے چاند ستارے" سجادہ گدی نشین و متولی بڑی درگاہ شریف ناندیڑ گاڑی پورہ محترم سید شاہ محمد شمیم الدین حسینی المکھا شاہی، کو پیش کرتے ہوئے دیکھے جا سکتے ہیں۔

(تصور: ورق تازہ)

# کانگریس پارٹی عہدیداران کی آج تہنیتی تقریب

ناندیڑ۔ ۱۳ / مارچ (نامہ نگار): ناندیڑ ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر عہدہ پر بی آر کدم اور ہنمنت پاٹل بیٹ موگرے کران دونوں کا انتخاب عمل میں آیا۔ اسی طرح ضلع کارگذار صدر عہدہ پر شمیم عبداللہ، پپو کونڈیکر، راجیش پاوڑے، سہاش راٹھوڑ، گنگا دھر سونڈ ھارے کا تقرر مہاراشٹرا کے صدر نانا پٹولے کی جانب سے کیا گیا ہے۔ کانگریس ضلع کمیٹی کے نئے عہدیداروں کی تہنیتی تقریب آج ۱۴ / مارچ بروز جمعرات کو صبح ۱۱ / بجے کانگریس پارٹی دفتر نیا مونڈھا ناندیڑ میں رکھی گئی ہے۔ پروگرام کی صدارت سابق ایم ایل اے وسنت چوہان فرمائیں گے جبکہ مہمان خصوصی کے طور پر سینئر لیڈر ایشور راؤ بھوسی کر، رکن اسمبلی موہن ہمبرڈے، جوڑ گاؤنکر، جیتیش انتا پورکر، ریاستی سکریٹری شراون ریپنواڑ، سریندر گھوڑجکر، سابق ضلع صدر گووند ناگیلی کر، شہر صدر عبدالستار، شہر بلاک صدر سہاش رائے بولے موجود رہیں گے۔ نئے عہدیداران پارٹی دفتر میں اپنے عہدوں کا بھی جائزہ حاصل کریں گے۔ پارٹی کے قائدین اور ورکرس سے اس تقریب میں شرکت کی گذارش شہر کارگذار صدر بالاجی چوہان، سہاش پاٹل، ڈاکٹر دنیش نکھاتے، ترجمان منتجب الدین کی جانب سے کی گئی ہے۔

لوہا قندہار حلقہ کے سابق رکن اسمبلی و ادھو ٹھاکرے شیو سینا کے لیڈر روہی داس چوہان نے آج کانگریس پارٹی دفتر پہنچ کر کانگریس کے شہر صدر عبدالستار و دیگر عہدیداران سے ملاقات کی۔ شہر صدر عبدالستار نے پارٹی دفتر آمد پر ان کا شال اور گلدستہ کے ذریعہ استقبال کیا۔ اس موقع پر کارگذار صدر بالاجی چوہان، ڈاکٹر دنیش نکھاتے، سہاش پاٹل، سابق ڈپٹی میئر عبدالغفار، سابق کارپوریٹر منتجب الدین، منا عباس حسین، کانگریس کے لیڈر آر ایس خان، عارف خان و دیگر موجود تھے۔

# بسمت نگر میں درگاہ مولوی صاحب قبلہؒ کے

## 133 ویں تقریب عرس شریف کا کامیاب انعقاد

بسمت نگر: (راست) ضلع ہنگولی کے شہر بسمت نگر مسافر شاہ محلہ میں واقع قدیم مسجد و مقبرہ مبارک حضرت شیخ الشیوخ بحر العلوم مولانا غلام نقشبند فاروقی المعروف مولوی صاحب قبلہؒ ولد شیخ العرب والعجم محدث کبیر حضرت مولانا شاہ محمد رفیع الدین فاروقی المعروف مولوی صاحب قبلہ محدث قندھاری، رفاعی القادری نقشبندی چشتی المداری سہروردی شطاری جامع السلاسل رحمۃ اللہ علیہ کا 133 واں عرس شریف انتہائی تزک و احتشام سے موجودہ صاحب سجادہ گدی نشین و متولی (درگاہ مولوی صاحب قندھار) تقدس مآب شاہ محمد تاج الدین عمر پاشاہ صاحب قبلہ حفظہ اللہ کی سرپرستی میں اور شاہ محمد انیس الدین فاروقی صاحب (متولی مسجد و درگاہ مولوی صاحب قبلہؒ بسمت نگر) کی نگرانی میں تقریب عرس شریف کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔ مورخہ 9 مارچ 2024ء مطابق 27 شعبان المعظم 1445ھ بروز ہفتہ بعد نماز عصر مجلس ختم قرآن مجید اور بعد نماز مغرب شجرہ خوانی، پیشکشی مبارک صندل مالی، غلاف، چادر گل، عطر پوشی بر مزار اقدسؒ مراسم ادا کی گئی، فاتحہ خوانی، صلوٰۃ السلام، بعد تقسیم تبرک و نیاز لنگر شریف کا اہتمام عمل میں آیا۔ اور بعد نماز عشاء محفل میلاد شریف منعقد ہوئی۔ عرس شریف میں شہر و دیگر اضلاع سے کثیر تعداد میں زائرین معتقدین و مہمانان سجادہ نشین، مشائخین، علماء دین و معزز شخصیات نے شرکت کی جن میں قابل ذکر ولی عہد جانشین صاحب سجادہ گدی نشین و متولی بڑی درگاہ شریف ناندیڑ تقدس مآب سید شاہ محمد شہباز امین الدین حسینی المکھا شاہی، ناظم اعلیٰ مدرسہ اسلامیہ عیدروسیہ ناندیڑ تقدس مآب مفتی محمد شمس الدین صدیقی، شاہ محمد نوید الدین سروری خلیفہ مجاز صاحب سجادہ (درگاہ ہلی کھیڑ)، سجادہ نشین درگاہ مولوی جبار صاحبؒ (بسمت نگر) تقدس مآب خلیل عرفانی بندہ نوازی، صوفی عبید انصاری سجادہ نشین (درگاہ آسی نانا بسمت نگر)، عبدالرحیم خان مداری (متولی چلہ اقدس سیدنا زندہ شاہ مدارؒ شیرڈ شاہ پور)، ایڈوکیٹ محمد مظہر خلیفہ مُجاز صاحب سجادہ نشین (درگاہ ہلی کھیڑ)، محمد جواد صوفیانی (رکن بزم قادریہ ناندیڑ) محمد انور سروری (نائب منتظم درگاہ مولوی صاحبؒ محدث قندھاری) ان کے علاوہ مہمانان نے تقریب عرس شریف میں شرکت فرما کر صاحب عرس کہ فیضان سے فیضیاب ہونے کی سعادت دارین حاصل کی۔ مہمانان و زائرین کے لیے انتظامیہ عرس شریف نے عمدہ انتظامات کئے سید ارشد، سید ادریس، شاداب صدیقی، سمیر صدیقی، شیخ انصار، معراج پٹھان، شیخ عاصم، ابوزر بغوان، رفعت خان، فیضان بغوان انتظامیہ کے ذریعے امسال 133 واں تقریب عرس شریف میں نیاز لنگر شریف کہ اہتمام پر کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔ اس طرح کی پریس نوٹ: - سجادہ گدی نشین شاہ محمد رفیع الدین فاروقی خلف شاہ محمد انیس الدین (متولی مسجد و درگاہ مولوی صاحب قبلہؒ بسمت نگر) (خلیفہ مُجاز حضرت تاج الدین عمر پاشاہ فاروقی قادری قبلہ) نے جاری کی۔

## مودی نے 1.25 لاکھ کروڑ کے سیمی کنڈکٹر پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے تقریباً 1.25 لاکھ کروڑ روپے کے تین سیمی کنڈکٹر پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ تین منصوبوں میں سے دو گجرات کے دھولیرا اور سانند میں اور ایک آسام کے موریگاؤں میں قائم کیا جائے گا۔ مودی نے کہا کہ اس اقدام سے ملک میں سیمی کنڈکٹرز اور ڈسپلے مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کی ترقی میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان سیمی کنڈکٹر مشن کو مرکزی حکومت نے ایک اختتام سے آخر تک سیمی کنڈکٹر ماحولیاتی نظام بنانے کے لئے قائم کیا ہے تاکہ ملک کو عالمی سیمی کنڈکٹر صنعت کی قیادت کرنے کے قابل بنایا جا سکے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آج ہم روشن مستقبل کی طرف جست لگا رہے ہیں۔

# آر ایس ایس کے سخت گیر اس ملک میں نفرت پھیلا رہے ہیں: راہل گاندھی

## مالیگاؤں میں بھارت جوڑو نیائے یاترا کا پرجوش استقبال

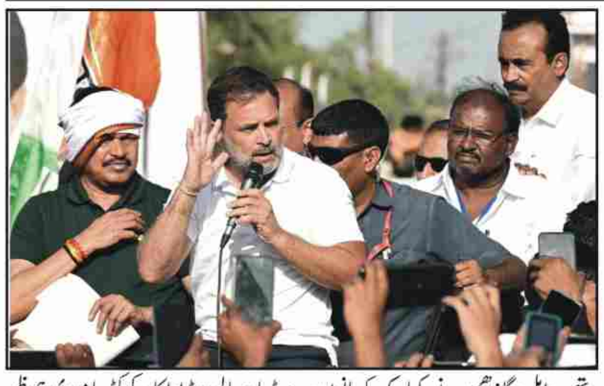

مالیگاؤں: بی جے پی اور آر ایس ایس کے لوگ بھائیوں بھائیوں کے درمیان لڑائی کراتے ہیں، ایک زبان والوں کو دوسرے زبان کے لوگوں، ایک ریاست کے لوگوں کو دوسری ریاست کے لوگوں سے، ایک مذہب کے لوگوں کو دوسرے مذہب کے لوگوں سے، ایک ذات کے لوگوں کو دوسری ذات کے لوگوں سے لڑواتے ہیں۔ ملک میں آر ایس ایس کے سخت گیر لوگ نفرت پھیلا رہے ہیں۔ ان نفرت کو مٹانے کے لیے ہم نے بھارت جوڑو نیائے یاترا شروع کی ہے۔ یہ باتیں کانگریس کے لیڈر اور ممبر پارلیمنٹ راہل گاندھی نے کہی ہیں۔ وہ یہاں بھارت جوڑو نیائے یاترا کے دوران ایک جلسۂ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ کسانوں، مزدوروں، غریبوں کے مسائل نہایت سنگین ہیں لیکن ان پر کوئی بات نہیں کی جاتی ہے۔ میڈیا پر بالی ووڈ اداکار، کرکٹر یا مودی ہی نظر آتے ہیں، کبھی وہ سمندر کے نیچے جاتے نظر آتے ہیں تو کبھی ہوا میں اڑتے نظر آتے ہیں۔ کووڈ میں لاکھوں لوگوں کی موت ہوگئی لیکن پی ایم مودی آپ سے تالیاں بجاؤ، تھالی بجاؤ، موبائل ٹارچ جلاؤ کہتے رہے۔ مالیگاؤں جیسے شہروں میں پاورلوم کی صنعتیں جی ایس ٹی اور مودی حکومت کے نافذ کردہ نوٹ بندی کی وجہ سے بند ہو رہی ہیں۔ بجلی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے پاورلوم انڈسٹری تباہ ہو رہی ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ اگر کانگریس اقتدار میں آتی ہے تو ہم پاورلوم کے لیے بجلی کی قیمتوں کم کریں گے۔ نوٹ بندی اور جی ایس ٹی کی وجہ سے ملک میں چھوٹی صنعتیں بند ہوگئیں اور نوجوانوں کے ہاتھوں سے نوکریاں چلی گئیں۔ بے روزگاری، مہنگائی اور حصہ داری ملک کے تین اہم مسائل ہیں۔ کانگریس نے نوجوانوں کے لیے پانچ ضمانتیں دی ہیں کیونکہ نوجوان تعلیم لے جب باہر نکلتے ہیں تو ان کے لیے کوئی نوکری نہیں ہوتی ہے۔ راہل گاندھی نے یہ بھی وعدہ کیا کہ نوکری کی ضمانت دی جائے گی، پیپر لیک کو روکنے کے لیے سخت قانون اور لاکھ سرکاری ملازمتوں کو پر کیا جائے گا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی آئین کو ختم کرنے کی بات کرتی رہتی ہے۔ چند روز قبل بی جے پی کے ایک رکن پارلیمنٹ نے کہا ہے کہ آئندہ اقتدار میں واپس آنے کی صورت آئین کو تبدیل کر دیا جائے گا۔ بی جے پی نے اس رکن پارلیمنٹ کو یہ باتیں بولنے کے لیے کہا تھا۔ آئین نے آپ کو اختیار دیا ہے، آئین ملک کی بنیاد ہے، نریندر مودی ہی کیا ملک کا کوئی بھی شخص آئین کو ختم نہیں کر سکتا اور کسی کو بھی ہم آئین کو ہاتھ نہیں لگانے دیں گے۔ بھارت جوڑو نیائے یاترا کے استقبال کے لیے لیگاؤں میں لوگوں کا ٹھاٹھیں سمندر امڈ پڑا تھا۔ سب نے راہل گاندھی کے استقبال میں زبردست جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ۔ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد تقی۔ (٭ پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui.Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604

Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded Mobile 8055362952-9325610858 POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔